سیدتی سیدتی اُم البنینؑ
سیدتی سیدتی اُم البنینؑ

لبیک لبیک لیثۃ العرین
لبیک لبیک لیثۃ العرین

www.uwf.org.pk

شوال المعظم 1433 ہجری
ماہنامہ الموسوی پشاور
ستمبر ۲۰۱۲

رجسٹرڈ نمبر 443 جلد 13 شمارہ نمبر 9

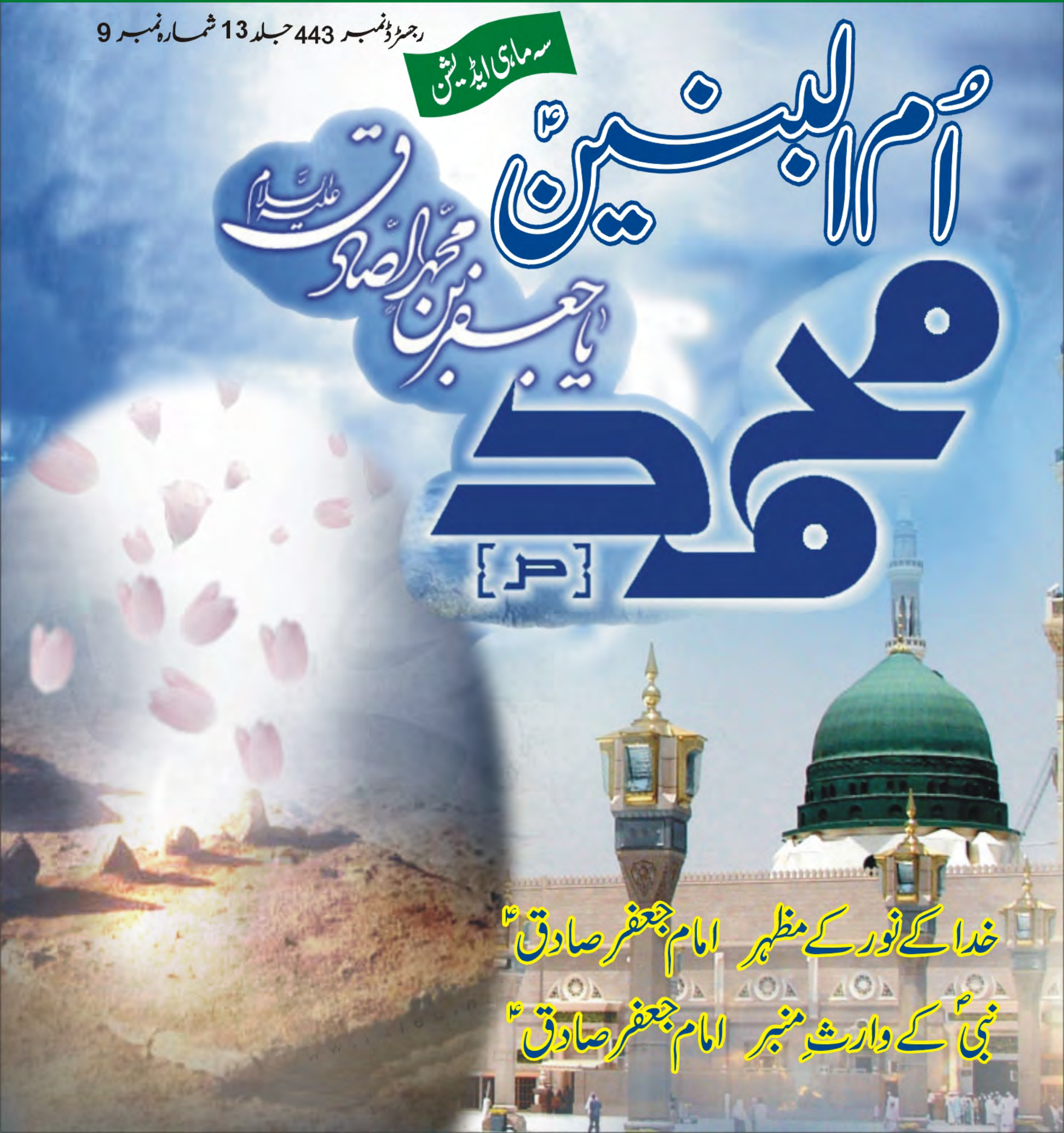

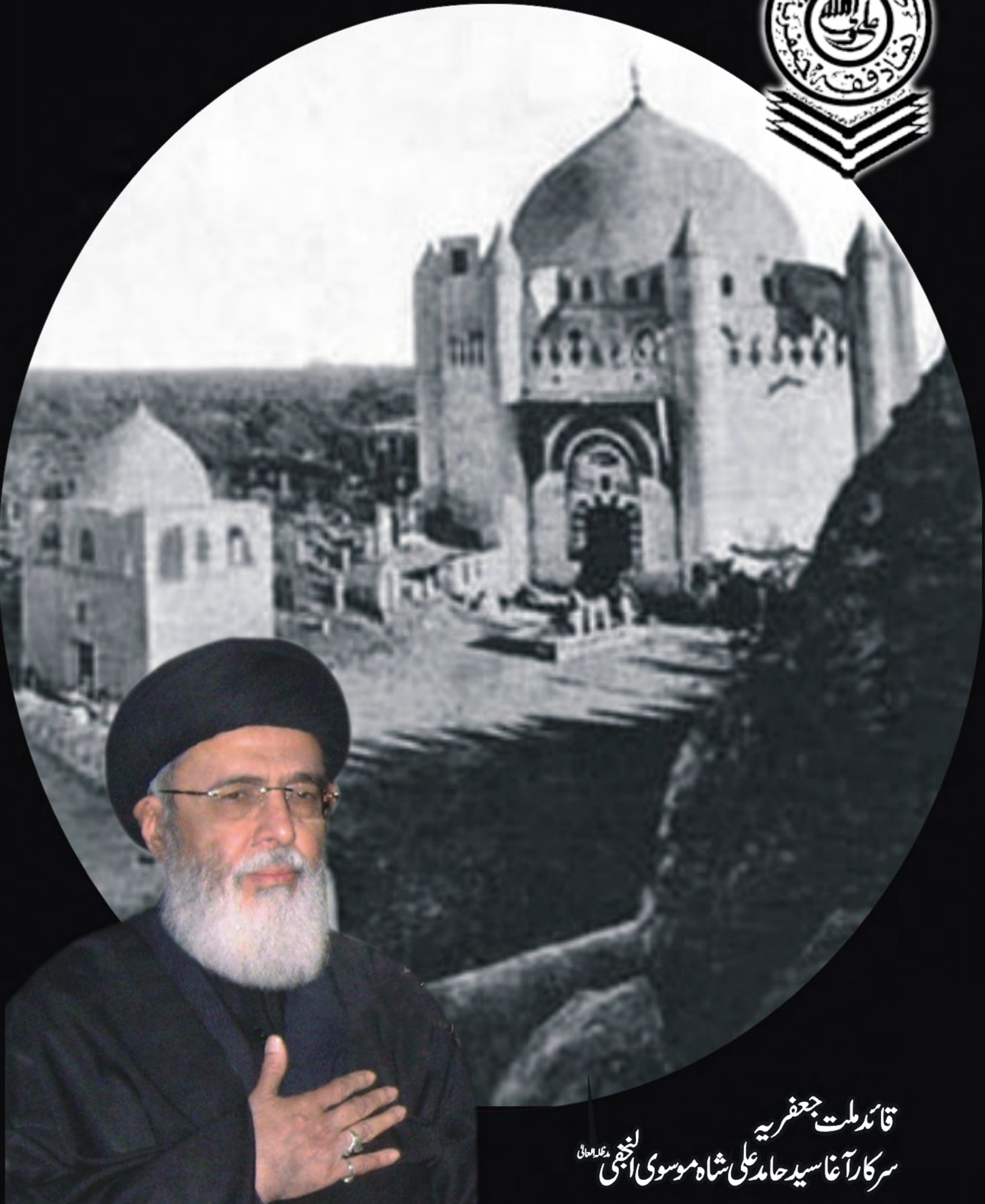

قائد ملت جعفریہ
سرکار آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی مدظلہ العالی

سیدتی سیدتی ام البنین — لبیک لبیک لیثۃ العرین
سیدتی سیدتی ام البنین — لبیک لبیک لیثۃ العرین

ام البنین
سہ ماہی ایڈیشن

ماہنامہ الموسوی پشاور — ایڈیٹر ڈاکٹر ارم ناز کیانی

جلد نمبر 13 | شوال المعظم 1433 ہجری | شمارہ نمبر 9

نگران اعلیٰ:

سیدہ ام لیلیٰ مشہدی
چیئرپرسن ام البنین ڈبلیو ایف پی

ایڈیٹر

ڈاکٹر ارم ناز کیانی

قانونی مشیر

سیدہ عبیدۃ الزہرا موسوی (ایڈوکیٹ)

ڈبل گولڈ میڈلسٹ

معاونین

سیدہ بنت الہدیٰ (ڈبل گولڈ میڈلسٹ)

پروفیسر غلام صغریٰ ایم اے فائن آرٹس

ڈاکٹر خانم زہرا گل گولڈ میڈلسٹ

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	اداریہ	2
2	قائد ملت جعفریہ (خصوصی پیغام) و	4
3	چیئرپرسن ام البنین ڈبلیو ایف (خصوصی خطاب)	5
4	نہج البلاغہ کے آئینے میں	6
5	فخر نسواں (منظوم کلام) تحسین جعفری	6
6	عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع	7
7	سلام بحضور مولائے کائنات (میرانیس)	8
8	فضائل محمدؐ و آل محمدؐ (علامہ طالب حسین کرپالوی)	9
9	مرثیہ حضرت علیؑ (از دیوانِ علیؑ)	10
10	سکینہ جنریشن کارنر	12-13
11	تصویری جھلکیاں (یوم غم آٹھ شوال)	14-15
12	درِ حسینؑ (منظوم کلام) ڈاکٹر ستنام سنگھ خمار	16
13	خبریں	17-21
14	منقبت بحضور حسن مجتبیٰ (سیدہ توصیف زہرہ نقوی آف پشاور)	22
15	خبریں	23-24

اداریہ

ملک میں جاری مسلسل دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ کے سانحات پر قائد ملت جعفریہ کا پریس میڈیا پر ردعمل
جسے اسکی افادیت کے پیش نظر قارئین کے لیے بطور اداریہ پیش خدمت ہے۔

قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ اس وقت پورا پاکستان دہشتگردی سے لہولہان اور اشکبار دسوگوار ہے لہذا محبان دین دوطن پر لازم ہے کہ وہ دعائیہ اور تعزیتی اجتماعات منعقد کر کے بارگاہ خداوندی میں سربسجود ہو کر دعا کریں کہ مولا ہماری مدد فرما اور اس ملک وقوم کو بچا، آقای موسوی نے باور کرایا کہ عالمی دہشتگرد اور اس کے پٹھوؤں نے وطن عزیز کو عرصہ دراز سے اپنا نشانہ بنا رکھا ہے، کوئی دن قتل وغارت گری سے خالی نہیں، گزشتہ تین دنوں کے اندر سیشن جج کوئٹہ کو گن مین اور ڈرائیور سمیت گولیوں سے بھون دیا گیا، پشاور کے متنی بازار میں خودکش دھماکہ کر کے بے گناہ شہریوں کو موت کی نیند سلا دیا گیا اور پھر کوئٹہ میں دوبارہ اندھا دھند فائرنگ کر کے محنت کشوں کا لہو بہا دیا گیا، دوسری جانب میرانشاہ میں ڈرون حملہ کر کے امریکی فرعونیت کا ایک اور مظاہرہ کیا گیا، یہ تمام واقعات حکمرانوں کی نااہلی اور بزدلی کا منہ بولتا ثبوت ہیں، انہوں نے کہا کہ جب سے عالمی سرغنے اور اس کے اتحادیوں نے افغانستان میں ڈیرے جمائے ہیں تب سے پورا پاکستان اس کی بربریت کا نشانہ بنا ہوا ہے مگر بلوچستان کے حالات خراب سے خراب تر کرنا اس کی اولین ترجیح ہے کبھی علیحدگی کی خبروں کو ہوا دی جاتی ہے تو کبھی انسانی حقوق کی پامالی کے بہانے سکیورٹی اداروں کو بدنام کیا جاتا ہے، اس کام کیلئے امریکہ کوئٹہ میں اپنے قونصلیٹ بھی کھولنا چاہتا تھا، ایک امریکی سفارتکار کو بھی بلوچستان سے اغوا کرایا گیا مگر جب کھرا تلاش کیا گیا تو وہ افغانستان میں نکلا جس سے یہ اخذ کرنا آسان ہے کہ افغان سرزمین سے پاکستان مخالف سرگرمیاں مانیٹر کی جاتی ہیں، انہوں نے کہا کہ عالمی سرغنے کی شہہ پر ہی بھارت افغانستان میں اپنے ڈیڑھ درجن سے زائد قونصل خانے کھولنے میں کامیاب ہوا جس سے یہ دفاتر ویزا کے اجراء کے سوا ہر سرگرمی میں ملوث ہیں اور وہاں دہشتگردوں کو تربیت دے کر بھجوانے کی سرپرستی کرتے ہیں افغانستان میں را کا نیٹ ورک بھی موجود ہے، بلوچستان، فاٹا، سندھ، کراچی اور خیبر پختونخوا میں بھارتی خفیہ ایجنسیاں آپریٹ کرتی ہیں اور تاحنوز ان کی مداخلت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی ایجنٹوں کی معاونت مغربی میڈیا کرتا ہے جو پاکستان کے خلاف نئے نئے شوشے چھوڑتا ہے اور ساری خبریں فوری طور پر مغربی اخبارات اور ویب سائٹس پر آ جاتی ہیں جنہیں بنیاد بنا کر پاکستان پر الزام تراشی کا سلسلہ شروع کر دیا جاتا ہے اور میڈیا پر پاکستان کیخلاف تنقید کا بازار گرم ہو جاتا ہے، انہوں نے سوال کیا کہ عالمی دہشتگرد یہ بتانا پسند کریگا کہ وہ پاکستان کے اندرونی معاملات میں کس حیثیت سے مداخلت کرتا ہے؟ اور جن عناصر کی پشت پناہی کر رہا ہے وہ ہر طرح سے پاکستان کو زچ کرنے پر تلے ہوئے ہیں، گویا پاکستان کی قربانیوں کا وہ مذاق اڑا رہا ہے، آقای موسوی نے کہا کہ چالیس ہزار کے قریب جانوں کے نذرانے اور اربوں کھربوں روپے کے نقصانات ہم برداشت کر چکے ہیں مگر عالمی سرغنہ اور اس کا پٹھو ہندو بنیا ڈومور سے

تاحال باز نہیں آیا آج بھی بھارتی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ میرے دورہ پاکستان سے پہلے دہشتگردی کا خاتمہ اور سانحہ ممبئی کا مسئلہ حل کیا جائے، انہوں نے کہا کہ ایک سانحہ ممبئی بھارت کے گلے میں اٹکا ہوا ہے جبکہ پورا پاکستان دہشتگردی سے لہولہان ہے جس میں بھارت پوری طرح ملوث ہے مگر وہ ہمارے حکمرانوں کی کمزوریوں اور نالائقیوں سے ناجائز فائدے اٹھا رہا ہے، عالمی سرغنہ اور اس کے اتحادی اس خطے بالخصوص پاکستان کو آگ اور خون میں دھکیل کر اور الجھا کر یہاں سے جانا چاہتے ہیں، گویا پاکستان کو تباہ کرنے پر عالمی استعمار تمام تر توانائیاں صرف کر رہا ہے۔ اس مقصد کیلئے کبھی لسانیت، کبھی قبائلیت، کبھی فرقہ واریت اور کبھی صوبائیت کو ہوا دی جاتی ہے اور ہمارا میڈیا بھی انہی کی زبان بولنی شروع کر دیتا ہے، جلاؤ گھیراؤ اور ہڑتالوں والے رہی سہی کسر پوری کر دیتے ہیں، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ افسوسناک بات یہ ہے کہ اگر دہشتگرد پکڑے جائیں تو ٹی وی چینلز شہ سرخیوں کے ساتھ خبریں چلاتے ہیں اور ان کے حق میں ہونے والے مظاہروں کو اجاگر کیا جاتا ہے جو دہشتگردوں اور دہشتگردی کو تقویت دینے کے مترادف ہے، یہ ملک دوستی ہے یا دشمنی؟، انہوں نے کہا کہ تین درجن سے زائد کالعدم گروپ کھلے عام دندناتے پھر رہے ہیں جو دیدہ دلیری کے ساتھ دھماکوں اور دہشتگردی کی ذمہ داریاں قبول کرتے ہیں مگر عدالتیں گرفتاری کے بعد انہیں رہا بھی کر دیتی ہیں، انہوں نے کہا کہ دشمن پورے ملک میں تمام طبقات کو مختلف عنوانات سے دہشتگردی کا نشانہ بنا کر ایڑی چوٹی کا زور لگا چکا ہے لیکن پاکستان کے باسی جن کے دکھ سکھ سانجھے ہیں اب ابھی دہشتگردی کیخلاف یکجان ہیں اور وہ اسے پاکستانیت اور شریعت کا قتل عام قرار دیتے ہیں، آقای موسوی نے یہ بات زور دے کر کہی کہ کالعدم گروہوں کی لڑائی کو مکتبی یا لسانی جنگ قرار دینا پاکستان دشمنی ہے، قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے اہل وطن سے اپیل کی کہ وہ یوم تعزیت کے موقع پر قرآن خوانی مجالس ترحیم اور دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے دعائیہ اجتماعات منعقد کر کے سانحات میں جاں بحق ہونے والے بے گناہ شہریوں کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحتیابی اور ملک میں امن کی بحالی کیلئے خضوع وخشوع کیساتھ دعائیں مانگیں، ہر فرد قوم اپنی ذمہ داری کا احساس کرے، آنکھیں کھلی رکھے اور غیر کے ہاتھ میں کھلونا نہ بنے، انہوں نے کہا کہ احتیاط سبیل نجات ہے، حکمران اپنی حکمرانی کا جواز کھو چکے ہیں لہٰذا حفاظت خود اختیاری کے تحت ملک وقوم کے تحفظ کا خود انتظام کیا جائے، اگر قوم ایسے وقت میں بھی نہ سنبھلی جبکہ دوسرے ممالک ہمارے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کر رہے ہیں تو پھر خدا ہی حافظ ہے لہٰذا سب کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا اور اپنے اندر جذبہ بیداری موجزن کرنا ہوگا۔

ام البنین ایڈیشن | حسن خلق سے بڑھ کر اور کوئی وزنی چیز نہیں۔ (حضرت محمدؐ) | ماہنامہ الموسوی پشاور

مشاہیر اسلام کے مزارات اور آثار کو پامال کرنا شعائر اللہ کی توہین ہے حامد موسوی

جنت المعلیٰ اور جنت البقیع کی مسماری عالم اسلام کی غیرت و حمیت کیلئے سوالیہ نشان ہے

خدا اور رسول کی خوشنودی کیلئے مقامات مقدسہ کی تعمیر وتزئین وعزت وتوقیر کی بحالی لازمی ہے، عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کے موقع پر قائد ملت جعفریہ کا پیغام

محسنوں کے نشانات ومزارات پامال کرنا شعائر اللہ کی توہین اور قہر الٰہی کو دعوت دینا ہے اگر امت مسلمہ بحرانوں سے نجات حاصل کرنا چاہتی ہے تو اسے خدا اور رسول کی ناراضگی دور کرنا ہوگی جس کا واحد طریقہ جنت البقیع وجنت المعلیٰ کے مزارات مقدسہ کی عظمت رفتہ کی بحالی ہے، اجداد رسولؐ، مادر رسولؐ، امہات المومنینؓ، اہلبیت اطہارؑ، پاکیزہ صحابہ کبارؓ کے مزارات کی خستہ حالی امت مسلمہ کی غیرت کیلئے سوالیہ نشان ہے، کوئی باغیرت مسلمان شعائر اللہ مادر رسولؐ، اپنی ماؤں اور اسلام کے قیمتی ورثے کی پامالی پر خاموش نہیں رہ سکتا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا جو سوموار 8 شوال کو دنیا بھر میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ آج جب یہودیوں کے ہاتھوں پامال ہوتی ہوئی مسجد اقصیٰ اور ہنود کے ہاتھوں مسمار ہونے والی بابری مسجد غلامان مصطفویؐ کی راہ دیکھ رہی ہیں، برما، کشمیر، فلسطین، شام، عراق، افغانستان، بحرین، یمن میں خون مسلم کی ارزانی عالم اسلام کی غیرت کو جھنجھوڑ رہی ہے، اسلام کی واحد ایٹمی قوت پاکستان کا ذرہ ذرہ دہشت گردی سے فگار ہے بسوں سے چن چن کر اتار کر مارے جانے والے روزہ دار مسلمانوں کا لہو اغیار کی سازشوں کا پتہ بتلا رہا ہے، تو جنت المعلیٰ جنت البقیع میں آثار اجداد نبیؐ، واہلبیت اطہارؑ، پاکیزہ صحابہ کبارؓ، کے مٹتے ہوئے آثار مسلمانوں کے زوال کی داستان سنا رہے ہیں، لہذا اگر امت مسلمہ اپنے علاقوں کو امن کا گہوارا بنانا چاہتی ہے، زوال کی عمیق پستیوں سے باہر آنا اور تائید خداوندی حاصل کرنا چاہتی ہے تو اسے سعودی عرب، ایران، عراق، مصر، بحرین، یمن، لیبیا، مالی سمیت جہاں جہاں مقامات مقدسہ ہیں، ان کی از سر نو تعمیر وتزئین کر کے ان کی عزت رفتہ اور حرمت بحال کرنا ہوگی، بصورت دیگر ان مقامات مقدسہ کو بین الاقوامی شہر قرار دیا جائے، بیت المقدس کی بازیابی اور کشمیر وفلسطین کی آزادی کیلئے ہمارا احتجاج اور مغربی ممالک میں مسلمانوں پر حجاب کی پابندیوں، مشاہیر اسلام کی توہین اور مسلمانوں کے حقوق کی پامالی کے خلاف آواز اسی صورت موثر ہوسکتی ہے جب مسلمان خود اپنے مقامات مقدسہ کی عزت وحرمت بحال کریں، یہ آثار ہر قوم اور ملت کا ورثہ یونیسکو اور دیگر ادارے ترجیحاً ان مقامات کی عزت رفتہ کی بحالی اقدامات کریں، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے مزید کہا کہ استعمار ایک طرف عالم اسلام کو فکری طور پر کھوکھلا کرنا چاہتا ہے، اور دوسری جانب اس کا مقصد یہ ہے کہ عالم اسلام میں اقتصادی وفوجی میدان میں اتحاد وہم آہنگی پیدا نہ ہونے دی جائے، بدقسمتی سے عرب لیگ، او آئی سی جیسی اسلامی تنظیمیں استعمار کے لئے ہی استعمال ہورہی ہیں، یہ تنظیمیں اسی صورت میں نمائندہ ثابت ہوسکتی ہے جب وہ مظلوم مسلمانوں کے لئے کام کریں گی، مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کریں گی، نیز مسلمان ممالک کو اپنے ممالک کے اندر انسانی حقوق کی صورتحال بہتر بنانا ہوگی، انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ استعمار کہیں دوستی ''کہیں انسانی حقوق'' اور کہیں دہشتگردی کے خاتمے کے نام پر مسلمان ممالک میں ڈیرے جما چکا ہے گذشتہ 64 سال میں اسرائیل کے خلاف آنے والی ہر قرارداد کو ویٹو کرنے والا، کشمیریوں، افغانوں عربوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کی سرپرستی کرنے والے ''امریکی استعمار'' کی زہریلی دوستی اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہی، لہذا مسلمان اگر دہشتگردی ودہشتگردوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں عالمی استعمار اور استکبار کو اپنے ممالک میں بے دخل کرنا ہوگا، واضح ہو مذکورہ بالا تینوں حرمات کی عزت وحرمت ہر شخص پر واجب ہے، اسی طرح تمام وہ آثار وعلائم جو اللہ، اسلام، پیغمبر اسلامؐ اور اہلبیتؑ کے ساتھ منسلک ہیں وہ شعائر اللہ اور شعائر اسلام ہیں جن کی تعظیم لازم

ارشاد فرمایا ''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو، اس کی راہ میں جہاد کرو، شاید اس طرح تم کامیاب ہوجاؤ'' اس طرح سے کتاب اللہ، بیت اللہ، حجر اسود، نماز، روزہ، حج، خمس، جہاد، امر بالمعروف نہی عن المنکر اللہ کے دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی رکھنا، انبیاء علیہم السلام، اولیائے خدا، صالحین، شہداء یہ سب وہ اشیاء، اعمال اور ذوات قدسیہ ہیں جنہیں تقرب خداوندی کیلئے وسیلہ گردانا جا سکتا ہے، سورہ آل عمران میں ارشاد ہے ''اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو تفرقہ بازی نہ کرو'' یہاں اللہ کو پکڑنے کا نہیں کہا گیا اللہ کی رسی کو پکڑنے کا کہا گیا ہے، اور وہ اللہ کے علاوہ ہے اور وہ اسلام، پیغمبر اسلام اور اہلبیتؑ ہیں جو اللہ اور لوگوں کے درمیان واسطہ ہیں، وہی حبل اللہ ہیں، اسی بناء پر اولیائے کرام بھی حبل اللہ قرار پائے، نیز پیغمبر اسلامؐ نے بھی یہ کہہ دیا کہ میں تم میں دو گراں قدر چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، قرآن واہلبیتؑ، اور بعض جگہ قرآن وسنت کا بھی ارشاد فرمایا کہ اگر ان سے تمسک اختیار کرو گے تو گمراہ نہ ہوگے، معلوم ہوا یہ ذریعہ اور وسیلہ ہیں حبل اللہ ہیں، خلاصہ یہ ہے کہ یہ تمام ذوات قدسیہ اور ان کے ساتھ منسلک تمام اشیاء جس طرح ان کی زندگی میں انکی عزت تکریم لازم تھی، اسی طرح دنیا سے پردہ کرنے کے بعد بھی ان ذوات مطہرات اور ان شعائرات کی تعظیم لازم ہے، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے واضح کیا کہ جنت المعلیٰ اور جنت البقیع شعائر اللہ میں سے ہیں ان کی تعظیم واجب اور توہین حرام ہیں، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی جانب سے عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع منانے کا مقصد بھی اس ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا ہے، جس نے اللہ، رسولؐ، آل رسولؐ اور پاکیزہ صحابہ کبارؓ سے محبت رکھنے والے ہر مسلمان کا سینہ چھلنی کر رکھا ہے، ٹی این ایف جے کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے فرمان امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب پر عمل کرتے ہوئے ہر ظالم کے خلاف آواز بلند کی، اور ہر مظلوم کا ساتھ دیا، خواہ اسے کوئی بھی قیمت چکانا پڑی ہو، یوم انہدام جنت البقیع کا یہ احتجاج کسی شخصیت، ذات، جماعت کے خلاف نہیں بلکہ ظلم، بربریت، جبر، آمریت وملوکیت کے خلاف اور مظلومین، محرومین، مستضعفین کی حمایت اور اسلام کی سربلندی کیلئے ہے، کیونکہ حکم قرآن اور تعلیمات مصطفوی کے مطابق یہ احتجاج ہر کلمہ گو کا بنیادی حق اور شرعی فریضہ ہے، تمام قوتیں ذہن نشین رکھیں کہ ان کی عزت رفتہ بحال ہونے تک ہر غیرت مند مسلمان سراپا احتجاج رہے گا، ہم اسلام کے محسنوں کی ناقدری پر اپنا احتجاج اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک ان کے آثار ومقابر کی شان وشوکت بحال نہیں ہوجاتی، اس دن کی آرزو کے ساتھ کہ جب ظلم، جبر، استعماریت، آمریت، ملوکیت کی خزاں چھٹ جائے گی اور فرزند رسولؐ وبتولؑ کے ظہور سے چمن اسلام پھر سے لہلہانے لگے گا۔

امام جعفر ابن محمدؑ نے دنیا کو الٰہی علوم سے آگاہ کر کے جہالت و گمراہی کے پردوں کو چاک کر دیا، ام لیلیٰ مشہدی

صادق آل محمدؑ نے اپنی تعلیمات سے انسانیت کو پیار و اخوت کی روشنی عطا کی

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ام البنین ڈبلیو ایف، گرلز گائیڈ و سکینہ جنریشن کے زیر اہتمام قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق شہادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی مناسبت سے عشرہ صادق آل محمدؑ کی مناسبت سے مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں مجلس صادقؑ کا انعقاد کیا گیا جس سے خطاب کرتے ہوئے ام البنین ڈبلیو ایف کی چیئر پرسن سیدہ ام لیلیٰ مشہدی نے کہا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام آخری رسولؐ برحق کے چھٹے جانشین برحق ہیں، جنہوں نے جہالت و گمراہی کے چراغ گل کر کے انسانیت کو پیار، محبت و اخوت کی روشنی عطا کی، انہوں نے باور کرایا کہ امام صادقؑ کی شخصیت علوم الٰہی کا بحر بیکراں تھی، انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے نایاب خطبات میں شریعت، حقیقت، طریقت، معرفت اور ولایت کے انوار جلوہ افروز ہیں جن میں کلام الٰہیہ، حدیث قدسیہ، فصاحت نبویہ، بلاغت علویہ، مناجات سجادیہ اور صداقت جعفریہ کا سرچشمہ ہیں جن سے بلا تفریق مذہب و مسلک ہر انسان استفادہ کر کے اخلاقی، ایمانی، روحانی اور نورانی فیض حاصل کر سکتا ہے، مجلس سے خطاب کرتے ہوئے سکالر سیدہ منتہیٰ موسوی نے کہا کہ سیرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور آپؑ کی پاکیزہ تعلیمات سب کیلئے جاری چشمہ ہائے آب حیات کوثر و تسنیم و سلسبیل کی حیثیت رکھتی ہے، انہوں نے کہا کہ صادق آل محمدؑ نے معرفت توحید کے چراغ روشن کئے اور دنیا کو الٰہی علوم سے آگاہ کر کے جہالت و گمراہی کے پردوں کو چاک کر دیا، انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ہونے والی ایجادات اور ترقی امام جعفر صادق علیہ السلام کی مرہون منت ہے جن کے سامنے زانوئے ادب طے کرنے والے شاگرد علم کیمیاء سمیت مختلف علوم کے بانی ہیں، انہوں نے کہا کہ امام شافعی کے بقول امام جعفر صادق علیہ السلام اہلبیت کے عظیم فرد تھے اور مختلف قسم کے علوم سے بھرپور تھے، آپؑ ہی سے قرآن مجید کے معانی کے چشمے پھوٹتے رہے اور آپؑ کے بحر علم سے علوم کے موتی رولے جاتے تھے، انہوں نے کہا کہ صادق آل محمدؑ ہی سے علمی عجائبات و کمالات کا ظہور و انکشافات ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرمؐ کا فرمان ہے کہ تم اس طرح عبادت کرو کہ جیسے تم خدا کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو وہ تمہیں ضرور دیکھ رہا ہے، انہوں نے کہا کہ حضرت امام جعفر صادقؑ کا ایک اور فرمان ہے کہ علم ہر مرتبہ کی اصل (جڑ) ہے اور بلندی کی انتہا ہے۔

علی ابن ابی طالبؑ نے سجدہ خالق میں ضرب شہادت کھا کر توحید کو سربلند کر دیا، سیدہ بنت علی موسوی

سرچشمہ روحانیت و کرامات علی ابن ابی طالبؑ کے فرامین تاریخ میں توحید کا نقیب بن کر جگمگا رہے ہیں

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن، گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام شہادت امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی مناسبت سے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ عالمی ایام عزا کے سلسلے میں مجلس عزا مرکزی امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں منعقد ہوئی جس میں ہزاروں خواتین نے شرکت کی، اس موقع پر معروف سکالر خطیبہ آل نبیؐ سیدہ بنت علی موسوی نے علیؑ مبلغ توحید کے عنوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علی ابن ابی طالبؑ نے سجدہ خالق میں ضرب شہادت کھا کر توحید کو سربلند کر دیا، سرچشمہ روحانیت و کرامات علی ابن ابی طالبؑ کا یہ فرمان تاریخ میں مقام خداوندی کا نقیب بن کر جگمگا رہا ہے کہ میں خدا کی عبادت جہنم کے خوف اور جنت کی لالچ کے سبب نہیں کرتا بلکہ اس لئے کرتا ہوں کہ وہ عبادت کے لائق ہے، انہوں نے کہا کہ اسوہ ابو ترابؑ مشکلات میں گرفتار انسانوں کیلئے نجات و سعادت کا بہترین وسیلہ ہے، انہوں نے کہا کہ علیؑ کا نام ہر مظلوم کے ٹوٹے ہوئے دل کی آس ہے لہذا ہر گرتے ہوئے کو مایوس ہونے کی بجائے نام علیؑ کو اپنا ورد اور حرز جاں بنا لینا چاہیئے، انہوں نے کہا کہ وطن عزیز پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا جو تمام شیعہ سنی مسلمانوں کے باہمی اتحاد اور یکجہتی کا ثمر ہے لہذا اس کی بقاء و استحکام کیلئے تمام مکاتب کے مابین باہمی اخوت و بھائی چارے کا عملی فروغ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے سیدہ بنت علی موسوی نے کہا کہ حضرت علیؑ کا طرز حیات جبر و استبداد کی موت ہے اور ان کے فرمودات کو مشعل راہ بنا کر نہ صرف مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ ہر قسم کے خوف و ہراس اور ظلم و دہشتگردی کا قلع قمع بھی کیا جا سکتا ہے، ذاکرہ ملائکہ غفار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت علی ابن ابی طالبؑ اسلام کے وہ عظیم رہبر ہیں جنہوں نے اپنی تمام زندگی خدمت دین اور نصرت اسلام میں بسر کی اور باطل کے سامنے سر نہیں جھکایا، محترمہ شیر بانو نقوی نے کہا کہ اسوہ ابو تراب آج بھی پوری بنی نوع انسان کیلئے کامیابی و کامرانی کا بہترین نمونہ عمل اور مشعل راہ ہے، ڈاکٹر خانم زہرہ گل نے کہا کہ آغوش علیؑ و بتولؑ میں پروان چڑھنے والے فرزندان اور دختران نے اسلام کے دفاع و تحفظ کا حق ادا کر دیا، انہوں نے واضح کیا کہ اسلام ضرب یداللہی اور سجدہ شبیریؑ سے عبارت ہے سیدہ فاطمہ بنت عقیل اور شگفتہ و خواہران نے اس موقع پر نذرانہ عقیدت پیش کیا، جبکہ تلاوت قرآن مجید کا شرف قاریہ منہاج علی نے حاصل کیا اور نظامت کے فرائض رئیسۃ الحفاظ سیدہ زینب علویہ نے انجام دیئے، اختتام مجلس پر تابوت حضرت علیؑ برآمد ہوا اور ماتمداری کی گئی۔

نہج البلاغہ کے آئینے میں

آپؑ کا ارشادگرامی جس کی اصحاب کو وصیت فرمایا کرتے تھے

دیکھو نماز کی پابندی اور اس کی نگہداشت کرو، زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھو اور اسے تقرب الٰہی کا ذریعہ قرار دو کہ یہ صاحبان ایمان کیلئے وقت کی پابندی کے ساتھ واجب کی گئی ہے کیا تم نے اہل جہنم کا جواب نہیں سنا ہے کہ جب ان سے سوال کیا جائے گا کہ تمہیں کس چیز نے جہنم کو پہنچادیا ہے تو کہیں گے کہ ہم نمازی نہیں تھے یہ نماز گناہوں کو اسی طرح جھاڑ دیتی ہے جس طرح درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں اور اسی طرح گناہوں سے آزادی دلادیتی ہے جس طرح جانور آزاد کئے جاتے ہیں، رسول اکرمؐ نے اسے اس گرم چشمہ سے تشبیہہ دی ہے جو انسان کے دروازہ پر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے، ظاہر ہے کہ اس پر کسی کثافت کے باقی رہ جانے کا امکان نہیں رہ جاتا ہے۔ اس کے حق کو وتعاان صاحبان ایمان نے پہچانا ہے جنہیں زینت متاع دنیا یا تجارت اور کاروبار کوئی شے بھی یاد خدا اور نماز وزکوۃ سے غافل نہیں بناسکی ہے، رسول اکرمؐ اس نماز کیلئے اپنے کو زحمت میں ڈالتے تھے حالانکہ انہیں جنت کی بشارت دی جاچکی تھی اسلئے کہ پروردگار نے فرمایا تھا کہ اپنے اہل کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کی پابندی کرو تو آپ اپنے اہل کو حکم بھی دیتے تھے اور خود زحمت بھی برداشت کرتے تھے، اس کے بعد زکوۃ نماز کے ساتھ مسلمانوں کیلئے وسیلہ تقریب قرار دیا گیا ہے جو اسے طیب خاطر سے ادا کردے گا اس کے گناہوں کیلئے یہ کفارہ بن جائے گی اور اسے جہنم سے بچالے گی، خبردار کوئی شخص اسے ادا کرنے کے بعد اس کے بارے میں فکر نہ کرے اور نہ اس کا افسوس کرے کہ طیب نفس کے بغیر ادا کرنے والا اور اس سے بہتر اجر وثواب کی امید کرنے والا سنت سے بے خبر اور اجر وثواب کے اعتبار سے خسارہ میں ہے، اس کا عمل برباد ہے اور اس کی ندامت دائمی ہے۔

اس کے بعد امانتوں کی ادئیگی کا خیال رکھو کہ امانتداری نہ کرنے والا ناکام ہوتا ہے امانت کو بلندترین آسمانوں، فرش شدہ زمینوں اور بلند و بالا پہاڑوں کے سامنے پیش کیا گیا ہے جن سے بظاہر طویل وعریض اور اعلیٰ وارفع کوئی شے نہیں ہے اور اگر کوئی شے اپنے طول و عرض یا قوت طاقت کی بناء پر اپنے کو بچاسکتی ہے تو یہی چیزیں ہیں لیکن یہ سب خیانت کے عذاب سے خوفزدہ ہوگئے اور اس نکتہ کو سمجھ لیا جس کو ان سے ضعیف تر انسان نے نہیں پہچانا کہ وہ اپنے نفس پر ظلم کرنے والا اور ناواقف تھا، پروردگار پر بندوں کے دن ورات کے اعمال میں سے کوئی شے مخفی نہیں ہے، وہ لطافت کی بناء پر خبر رکھتا ہے اور علم کے اعتبار سے احاطہ رکھتا ہے تمہارے اعضاء ہی اس کے گواہ ہیں اور تمہارے ہاتھ پاؤں ہی اس کے لشکر ہیں تمہارے ضمیر اس کے جاسوس ہیں اور تمہاری تنہائیاں بھی اس کی نگاہ کے سامنے ہیں۔ خطبہ نمبر 199

فخر نسواں

از قلم تحسین جعفری

دختر شاہ زمن، خاتون جنت، فاطمہؑ
فخر نسواں، پیکر عزو شرافت فاطمہؑ

رحمۃ اللعالمین کی جاں، بتول پارسا
کل ایماں ہیں علیؑ تو کل عصمت فاطمہؑ

اٹھتے تھے تعظیم کی خاطر شہ دنیا و دیں
اللہ اللہ تیری عظمت، تیری رفعت فاطمہؑ

باپ ختم المرسلیں، شوہر امام المتقین
ماں خدیجہ طاہرہ، خود نور عصمت فاطمہؑ

عصمت و عفت پہ شاہد آیہ تطہیر ہے
بفعۃ منی سے تھیں جزو نبوت فاطمہؑ

بنت احمد، مادر شبیر و شبر، ذی شرف
زوجہ شیر جلی، شاہ ولایت فاطمہؑ

مادر ذی مرتبت گیارہ اماموں کی جو ہو
بالیقین ہے مخزن نور امامت فاطمہؑ

حامل مہر نبوت ہیں رسول ذی حشم
اور تحسیں پر توقیر نبوت فاطمہؑ

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی کال پر عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع منایا گیا

مزارات مقدسہ کی تعمیر نو کا مطالبہ

جنت البقیع اور جنت المعلی کی عظمت رفتہ کی بحالی کے بغیر امت مسلمہ بحرانوں کا شکار رہے گی

راولپنڈی (ام البنین نیوز) جنت البقیع اور جنت المعلی میں مدفون دختر رسول خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمہ زہرا، امہات المومنینؓ اور صحابہ کبارؓ کے مزارات مقدسہ کی سعودی فرمانرواؤں کے ہاتھوں 8 شوال 1925ء میں مسماری اور تاراجی کے خلاف قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع دنیا بھر کی طرح پورے پاکستان میں مذہبی وقوی جذبے اور عیقدت واحترام کے ساتھ منایا گیا، اس موقع پر تمام بڑے شہروں اور قصبوں میں احتجاجی جلسے و مجالس عزاء ہوئیں اور پر امن احتجاجی ماتمی جلوس برآمد ہوئے، راولپنڈی میں عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کا مرکزی ماتمی جلوس امامبارگاہ ناصر العزاء مری روڈ سے نکالا گیا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کر کے جنت البقیع کی خستہ حالی کے خلاف زبردست احتجاج کیا جبکہ ماتمی حلقوں نے ماتمداری د نوحہ خوانی کر کے رسول خدا کوان کی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ زہرا، ازداج مطہرات اور صحابہ کبار کے مزارات کے انہدام پر پرسہ پیش کیا، جلوس کی قیادت مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام، ٹی این ایف جے کے مرکزی اور ذیلی شعبہ جات کے عہدیداران، صوبائی ریجنل اور ضلعی عمائدین کے علاوہ مذہبی تنظیموں کے رہنما و ماتمی سالار کر رہے تھے، شرکائے جلوس نے مزارات کی تاراجی کیخلاف اوران کی ازسرنو تعمیر کیلئے نعرے بلند کئے جبکہ مختار جنریشن کے سینکڑوں کمسن کارکن اور ابراہیم سکاؤٹس کے جوانوں نے مختلف بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر مزارات مقدسہ کی تعمیر نو کے مطالبات درج تھے، دوران جلوس تمام راستے نوحہ خوانی اور ماتمداری کا سلسلہ جاری رہا، کمیٹی چوک میں جلوس نے ایک بڑے جلسے کی شکل اختیار کر لی جس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ سید محسن علی ہمدانی نے کہا کہ انبیاء اور اولیاء اللہ کی عزت وحرمت و ین دشریعت کی تعظیم کرنے کے مترادف ہے لیکن افسوس کہ آج خاتم الانبیاء کی ازواج ، پاکیزہ اصحاب، اہلبیت اطہار اور پیاری بیٹی خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا کے روضے مسمار کر دیئے گئے ہیں جس پر ہر باضمیر مسلمان نوحہ کناں ہے، علامہ سید تصور حسین نقوی نے کہا کہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کا یہ واضح اعلان ہے کہ القدس کی بازیابی، کشمیر کی آزادی اور مسلم ممالک کو درپیش مسائل کے حل کا واحد حل یہ ہے کہ جنت البقیع اور جنت المعلی کی عزت رفتہ کو فی الفور بحال کرایا جائے بصورت دیگر مصائب کے گرداب سے نکلنا ناممکن ہے، شرکائے جلوس نے عباس جعفری کی جانب سے پیش کردہ مختلف قرادادیں متفقہ طور پر بلند نعروں کی گونج میں منظور کیں، ایک قرارداد میں باور کرایا گیا کہ اسلام کی محسن ہستیوں کے روضہ ہائے مقدسہ صدیوں تک مرجع خلائق رہے لیکن ہائے افسوس کہ ابن تیمیہ کے شاگرد ابن القیم نے ان مقدس ترین مقامات کی ویرانی و انہدام کا فتوی دے کر نہ صرف اپنے آئمہ اربعہ کی مخالفت کی بلکہ پوری انسانیت کو لرزا دیا اور آل سعود نے برطانوی سامراج کی مدد سے سرزمین حجاج پر قبضہ کرتے ہی اس پر عمل کرتے ہوئے 8 شوال 1344 ہجری 21 اپریل 1925ء کو جنت البقیع اور جنت المعلی کے شعائر کو مسمار کر کے پوری دنیا کو خون کے آنسو رلا دیا اور یوں رسول اعظم کے اقربا، صحابہ کبار اور ازواج مطہرات کے آثار مٹا کر سامراجی عزائم کی تکمیل کی ناپاک کوشش کی گئی، آج بھی روضہ رسولؐ اور حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ سمیت سرزمین عراق، ایران، فلسطین تیونس، یمن، اردن، مصر اور شام غرضیکہ دنیا کے ہر خطے میں قبہ دقبور ہیں جو بقعہ نور ہیں۔

تحریک نفاذ جقہ جعفریہ ثلث صدی سے زائد عرصہ سے 8 شوال کو یوم انہدام جنت البقیع منا کر عالمی ضمیر کو بیدار کر رہی ہے، جنت المعلی، جنت البقیع اور سرزمین نجد دحجاز میں آسودہ خاک ہستیوں کے مزارات کی مسماری عالمی ضمیر اور امت مسلمہ کی غیرت کیلئے سوالیہ نشان ہے، قرارداد میں سامراجی اور استعماری طاقتوں اور ان کے ایجنڈے پر عمل پیرا قوتوں پر یہ واضح کیا گیا کہ مشاہیر اسلام کی محبت ہرگز محو نہیں کیا جا سکتا، ان ہستیوں کے مزار ہر صاحب ایمان کے دل میں موجود ہیں جنہیں کوئی بلڈوزر اور جدید مشینری ہرگز مسمار نہیں کر سکتی، یہ احتجاج کسی ملک، مسلک یا خاندان کے خلاف نہیں بلکہ اجر رسالت کی ادائیگی کیلئے ہے جس کا حکم قرآن میں دیا گیا ہے اور یہ پر امن احتجاج مظلومیت کے ساتھ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک روضہ ہائے قدسیہ کی عظمت رفتہ بحال نہیں ہو جاتی، قرارداد میں اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ جنت البقیع اور جنت المعلی کی تعمیر وتزئین کیلئے اپنا کردار ادا کریں بصورت دیگر مکہ ومدینہ کو بین الاقوامی شہر قرار دیا جائے، حکومت پاکستان 21 مئی 85ء کے جونیجو موسوی معاہدے کے تحت جنت البقیع اور جنت المعلی کی ازسرنو تعمیر اور عظمت رفتہ کی بحالی کیلئے حکومت سعودی عرب پر سفارتی سطح پر دباؤ ڈالے، احتجاجی ماتمی جلوس کے شرکاء نے پوری دنیائے مظلومیت بالخصوص کشمیر دفلسطین اور عراق و افغانستان کے ستم رسیدہ عوام سے دلی یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم صمیم کا اعادہ کیا کہ حق کی حمایت، ظلم سے بیزاری، ملت کے حقوق کے حصول اور وطن عزیز پاکستان کی سلامتی واستحکام کیلئے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی بابصیرت قلندرانہ قیادت میں عملی جدوجہد جاری رکھی جائے گی اور ان کے حکم پر کسی قسم کی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہیں کیا جائیگا۔ دریں اثناء ٹی این ایف جے کے ہیڈ کوارٹر میں موصولہ اطلاعات کے مطابق

پشاور میں عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کی ضلعی کمیٹی کے زیر اہتمام امامبارگاہ ماسٹر غلام حیدر چوک چاہ شہباز سے ماتمی احتجاجی جلوس نکالا گیا جو چوک شہیداں سے ہوتا ہوا قصہ خوانی بازار پہنچا اس موقع پر مظاہرین نے مختلف بینرز، کتبے اور قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں جبکہ ماتمی حلقے پرسوز انداز میں نوحہ خوانی کررہے تھے بعد ازاں جلوس امامبارگاہ پہنچ کر اختتام پذیر ہوا، لاہور میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ سٹی یونٹ کے زیر اہتمام پریس کلب کے سامنے احتجاجی ریلی ہوئی جس کی قیادت ٹی این ایف جے ضلع لاہور کے رہنماؤں نے کی۔ کراچی میں ٹی این ایف جے ڈویژنل کونسل کے زیر اہتمام کراچی پریس کلب کے سامنے عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کے موقع پر احتجاجی ماتمی مظاہرہ کیا گیا، چکوال میں یوم انہدام جنت البقیع کے موقع پر بھون چوک میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ ضلع چکوال کے زیر اہتمام پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس کی قیادت ضلعی رہنما کررہے تھے، قبل ازیں امامبارگاہ گلستان زہرا پیر بخاری سے ماتمی احتجاجی ریلی نکالی گئی جس نے بھون چوک پہنچ کر جلسے کی شکل اختیار کرلی، فتح جنگ میں پریس کلب کے سامنے ٹی این ایف جے کے کارکنوں نے انہدام جنت البقیع کے خلاف پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر قومی شاہراہ عام ٹریفک کیلئے بند رہی، لاڑکانہ میں ٹی این ایف جے کی ضلعی کمیٹی کے زیر اہتمام عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کا جلوس امامبارگاہ قمر بنی ہاشم سے برآمد ہوا جو اپنے روایتی روٹ سے گزر کر جناح چوک پریس کلب کے سامنے اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کے شرکاء میں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کا خصوصی پیغام تقسیم کیا گیا، فیصل آباد میں بیرون کچہری سے احتجاجی ریلی کا آغاز ہوا جو پریس کلب کے سامنے اختتام پذیر ہوئی کوئٹہ میں عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کے سلسلے میں امامبارگاہ ولی العصرؑ ہزارہ ٹاؤن سے ماتمی احتجاجی جلوس برآمد ہوا۔ جس کی قیادت علماء کے علاوہ ٹی این ایف جے کے صوبائی و ضلعی قائدین کررہے تھے، جلوس کے شرکاء نے جنت البقیع کے مزارات کی ازسرنو تعمیر اور شان و شوکت بحال کرنے کا مطالبہ کیا، شرکائے جلوس سینہ زنی اور پرجوش نعرہ بازی کررہے تھے دینہ چوک جہلم روڈ پر مختار جنریشن کی کمسن کارکنوں نے جنت البقیع کے انہدام کیخلاف زبردست ماتمی احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر جی ٹی روڈ پر ٹریفک بند رہی، امامبارگاہ قصر سکینہؑ رتیاں سیداں سیالکوٹ میں جنت البقیع کے انہدام کے خلاف تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی جانب سے ماتمی احتجاجی ریلی نکالی گئی جس نے سلائم چوک پہنچ کر جلسے کی شکل اختیار کرلی، مظاہرین نے پرجوش نعرے لگا کر مزارات مقدسہ کی عظمت رفتہ کی بحالی کا مطالبہ کیا، مظفر آباد، حیدر آباد، سکھر، گلگت بلتستان، باغ، گجرات، ڈیرہ غازی خان، ایبٹ آباد، بھکر، ملتان، فتح جنگ، خیر پور میرس، شہداد پور، میر پور خاص، کاکول، نوشہرہ، لالہ موسی، کوہاٹ اور ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کے موقع پر احتجاجی ماتمی جلوس برآمد ہوئے اور مجالس عزاء کا انعقاد کیا گیا۔

سلام بحضور مولائے کائنات حضرت علیؑ

تحریر۔ میر انیس

اسی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا
اسی کی شان نظر آئی جدھر جدھر دیکھا

علی کو حق نے اتارا جو عین کعبہ میں
کھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا

سحر ہوئی شب معراج کی تو لوگو نے
جمال پاک رخ سید البشر دیکھا

کہا یہ سب نے غلاموں سے کیجئے ارشاد
جو کچھ حضور نے یا شاہ بحر و بر دیکھا

ورائے کرسی وعرش عظیم و لوح و قلم
وصی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا

ولی ولی کی صدا تھی جہاں جہاں پہنچا
علیؑ علیؑ نظر آئے جدھر جدھر دیکھا

فضائل محمدؐ و آل محمدؐ

تحقیق، علامہ طالب حسین کرپالوی

امام علی بن موسیٰ رضاؑ اپنے باپ سے آپ اپنے آباء سے وہ حضرات حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، آپ نے کہا رسولؐ نے فرمایا اللہ نے ایسی مخلوق پیدا نہیں کی جو مجھ سے افضل ہو اور نہ اس پر مجھ سے زیادہ مہربان ہو، حضرت علیؑ نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ افضل ہیں یا جبرائیل فرمایا اے علیؑ اللہ تعالی نے اپنے انبیاء مرسلین کو اپنے مقرب فرشتوں پر فضیلت دی ہے مجھے تمام انبیاء اور مرسلین پر فضیلت دی ہے۔ اے علی! میرے بعد فضیلت تیرے لئے ہے تیرے بعد ان آئمہ کیلئے ہے جو تیرے فرزند کی اولاد میں سے ہوں گے فرشتے ہمارے خادم ہیں اور ہمارے محسن کے خادم ہیں۔ اے علیؑ! وہ فرشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی حمد و تسبیح کرتے ہیں اور ان لوگوں کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں جو ہماری ولایت پر ایمان لائے ہیں، اے علی! اگر ہم نہ ہوتے تو اللہ آدم کو پیدا کرتا نہ حوا کو، نہ دوزخ کو، نہ آسمان کو، نہ زمین کو، ہم فرشتوں سے افضل کیوں کر نہ ہوں کہ ہم نے اپنے رب کی معرفت کی طرف اس کی تسبیح اس کی تحلیل اور اس کی تقدیس کی طرف سبقت کی ہے، اللہ تعالی نے سب سے پہلے ہماری روحوں کو پیدا کیا، ہمیں اپنی توحید اور تحمید کے ساتھ گویا کیا، پھر فرشتوں کو پیدا کیا، انہوں نے جب ہماری روحوں کو ایک نور کی حالت میں مشاہدہ کیا تو انہوں نے ہمارے امر کو بڑا جانا ہم نے تسبیح کرنا شروع کر دی تا کہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ ہم پیدا کی ہوئی مخلوق ہیں، اللہ تعالی ہماری صفات سے منزہ ہے ہماری تسبیح سن کر فرشتوں نے تسبیح کی، اللہ تعالی کو ہماری صفات سے منزہ کیا جب فرشتوں نے ہماری شان کو بڑا جانا تو ہم نے لا الہ الا اللہ کہنا شروع کر دیا تا کہ فرشتوں کو اس بات کا علم ہو کہ نہیں عبادت کے لائق مگر اللہ اور ہم بندے ہیں واجب ہے کہ اس نور کے ساتھ عبادت کریں، انہوں نے لا الہ الا اللہ جب ہمارے مقام کی بڑھائی کر دیکھا تو ہمارے مقام کو بڑا جانا، ہم نے تکبیر کہی تا کہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ اللہ بڑا ہے اس کی مخلوق بڑا مقام حاصل نہیں کر سکتی، مگر اس کے ذریعے جب انہوں نے ہماری وہ عزت اور قوت دیکھی جس کو اللہ نے ہمارے لئے بنایا تو ہم نے کہا لاحول ولاقوۃ الا باللہ تا کہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے مگر اللہ کے ساتھ جب انہوں نے دیکھا کہ کیا چیز ہم پر انعام کی ہے اور مخلوق کی اطاعت ہمارے لئے فرض کی ہے تو ہم نے کہا الحمد للہ تا کہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ حمد اللہ کیلئے ہے اس کی نعمتوں پر فرشتوں نے کہا کہ الحمد للہ ہماری وجہ سے انہوں نے اللہ کی توحید، اس کی تسبیح اس کی تحلیل اس کی تکبیر اور اس کی تحمید کی معرفت حاصل کی، اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، ہمیں اس کی صلب میں ودیعت کیا۔ فرشتوں کو آدم کے تعظیمی سجدہ کیلئے حکم دیا اور یہ اس کے اکرام کی خاطر تھا فرشتوں کا سجدہ اللہ کیلئے عبودیت کے طور پر تھا اور آدم کیلئے اکرام اور امر اللہ کی اطاعت کیلئے تھا کیونکہ ہم اس کی صلب میں تھے ہم فرشتوں سے کیونکر افضل نہ ہوں ان تمام نے آدم کو سجدہ کیا جب مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا تو میں نے جبرائیل سے کہا کہ اے جبرائیل آپ سے بھی آگے بڑھ جاؤں گا کہا ہاں اللہ تعالی نے اپنے انبیاء کو اپنے تمام فرشتوں سے فضیلت دی ہے خاص طور پر آپ کو ان تمام پر فضیلت دی ہے میں آگے بڑھ گیا ان سب کو نماز پڑھائی اور فخر نہیں ہے جب میں نور کے حجابوں تک پہنچ گیا جبرائیل نے مجھے کہا اے محمد آگے بڑھیئے وہ مجھ سے الگ ہو گئے میں نے کہا جبرائیل تم اس مقام پر مجھ سے جدا ہوتے ہو جبرائیل نے کہا اے محمد یہ میری انتہا کی حد ہے جہاں مجھے اللہ تعالی نے رکھا ہے اگر میں اس سے آگے بڑھوں تو میرے رب کی حدوں کی تعدی کی وجہ سے میرے پر جل کر رہ جائیں، مجھے نور سے اپڑلگائی میں اس مقام پر پہنچ گیا، جہاں میرے رب نے اپنے بلند ملک میں سے چاہا تھا، مجھے ندا دی گئی اے احمد تم میرے بندے ہو اور میں تیرا رب ہوں صرف میری ہی عبادت کرو مجھ پر بھروسہ کرو میں نے تجھے اپنے نور سے پیدا کیا، میری مخلوق کی طرف تم میرے رسول ہو میری کائنات کی طرف میری حجت ہو، تجھے اور جس نے تیری پیروی کی اس کو میں نے جنت سے پیدا کیا جس شخص نے تیری مخالفت کی اس کو میں نے دوزخ سے پیدا کیا، تیرے اوصیاء کیلئے میری کرامت واجب ہو گئی ہے میں نے عرض کیا، میرے اوصیاء کون ہیں؟ آواز دی گئی اے محمد! تیرے اوصیاء کے نام میرے عرش کے سرورق پر لکھے ہوئے ہیں میں نے نظر کی تو بارہ انوار کو دیکھا ہر ایک نور کی سبز سطر ہے جس پر میرے اوصیاء میں سے میرے وصی کا نام موجود ہے ان میں اول علیؑ اور ان میں آخر مہدی ہیں۔

مناقب اہل بیت، جلد دوم

حضرت علیؑ کا مرثیہ

(حضرت خدیجہ اور حضرت ابوطالب کے وصال پر)

اے میری دونوں آنکھیں رو دو خدا تم میں برکت دے
ان مرنے والوں پر جن کا مثل نہیں ہے
بطحا کے سردار اور اس کے رئیس کے بیٹے پر اور عورتوں کی سردار پر
جس نے سب سے پہلے نماز پڑھی
پاکیزہ ہیں ان کی فطرت کی خدا نے پاک بنایا ہے مبارک ہیں
خدا ہی نے ان کی فضیلت بیان کی ہے
ان کی مصیبت نے فضا اور ہوا کو تاریک کر دیا
پس میں ان کے رنج و غم کی وجہ سے تکلیف اٹھا کر رات گزارتا ہوں

(انتخاب وترجمہ از دیوان علیؑ)

صادق آل محمدؐ نے انسانیت کے مشکل ترین عقدے حل کئے

سیدہ خیزران موسوی

(ام البنین نیوز) شہادت حضرت جعفر ابن محمد علیہ السلام کے سلسلے میں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے فرمان کے مطابق انجمن کنیزان امام العصر والزمانؑ کے زیر اہتمام شعب ابی طالبؑ میں مجلس عزاء منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے خطیبہ سیدہ خیزران موسوی نے کہا کہ خانوادہ عصمت وطہارت کی پاکیزہ اور عفت مآب ہستیوں نے الٰہی اصولوں کی سربلندی کیلئے ہر دور میں گراں قدر خدمات اور قربانیاں پیش کیں، انہوں نے باور کرایا کہ حضرت امام جعفر صادقؑ علم و عمل کے وہ کوہ گراں تھے جنہوں نے علوم کی گم گشتہ گتھیوں کو سلجھایا اور تشنگان علم وحکمت کو سیراب کرنے کیلئے بڑی تعداد میں ایسے شاگرد پیدا کئے جو اپنے اپنے شعبوں میں مختلف علوم کے بانی ٹھہرے، انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ فسق و فجور اور منافرت وعصبیت کے ناسور سے نجات حاصل کرنے کیلئے حضرت امام جعفر صادقؑ کی دانشگاہ سے استفادہ کرنا ضروری ہے، انہوں نے واضح کیا کہ صادق آل محمدؐ نے انسانیت کے مشکل ترین عقدے بھی حل کئے، یہی وجہ ہے کہ آج بھی دنیا اپنے مسائل ومشکلات کے حل کیلئے انہی ہستیوں سے رجوع کرتی ہے انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ دیرینہ شیعہ مسائل کے حل کیلئے 21 مئی 85ء کے جونیجو معاہدے پر عملدرآمد کرے، آپا سیدہ حسین، لواء زینب نے سوز وسلام پیش کیا جبکہ عمدۃ الحفاظ بنت موسیٰ نے تلاوت قرآن کا شرف حاصل کیا، اس موقع پر نظم وفسق کی ذمہ داری سکینہ جنریشن نے سرانجام دی۔

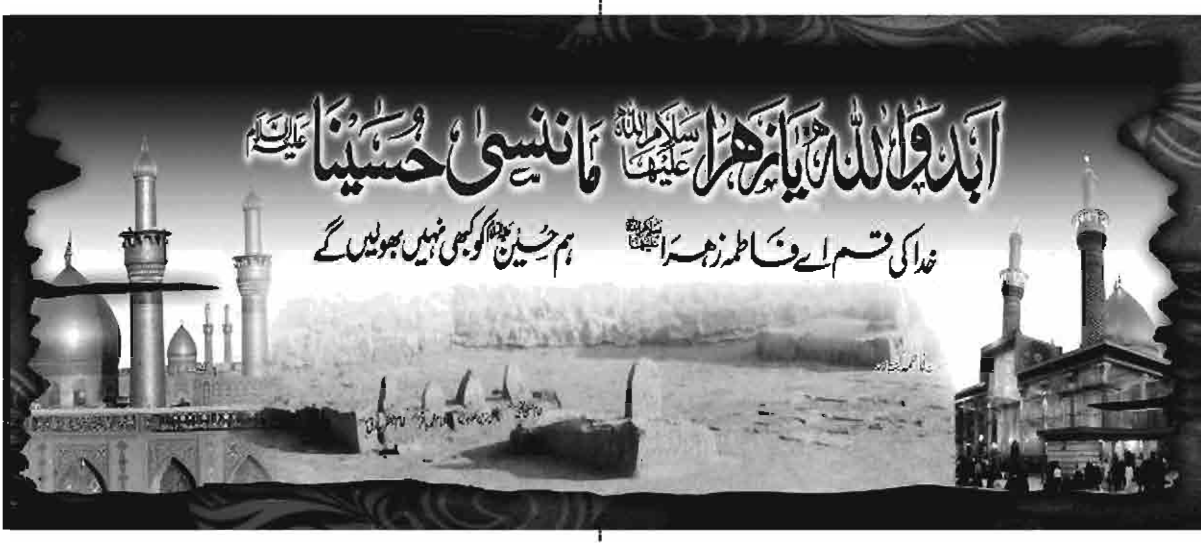

نیٹو سپلائی کی بحالی کے باوجود ڈرون حملے ملکی سلامتی پر وار ہیں: شجاعت بخاری

کیمیاوی ہتھیاروں کے استعمال کا امریکی الزام شام پر حملے کا اشارہ ہے، اس کی او آئی سی رکنیت کی معطلی امریکی ایماء پر ہوئی

راولپنڈی (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان کی عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کمیٹی کا اہم اجلاس کنوینر الحاج غلام مرتضی چوہان کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں تحریک کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل سید شجاعت علی بخاری نے خصوصی شرکت کی، اجلاس میں 8 شوال بروز سوموار دنیا بھر میں عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کے پروگراموں کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سید شجاعت علی بخاری نے کہا کہ مزارات جنت البقیع جنت المعلی کی تعمیر و تزئین امت مسلمہ کی زبوں حالی سے نجات کا واحد ذریعہ ہے، اسی لئے شاعر مشرق نے مقامات مقدسہ کی عزت و حرمت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف'' الحاج غلام مرتضی چوہان نے اجلاس کو بتایا کہ دنیا بھر کی طرح پاکستان کے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی سمیت تمام چھوٹے بڑے شہروں اور قصبوں میں 8 شوال کو ماتمی احتجاجی جلوس برآمد ہونگے، جن کی قیادت مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام، دانشوراور دینی و سیاسی رہنما کرینگے، انہوں نے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر زور دیا کہ وہ بھی اجر رسالت ادا کرتے ہوئے ان پروگراموں کو بھرپور کوریج دیں، اس موقع پر ایک قرارداد کے ذریعے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کو گزشتہ ربع صدی سے یوم انہدام جنت البقیع عقیدت و احترام کے ساتھ منانے اور اس کی تعمیر نو کے مسئلے کو اجاگر کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس عہد کا اظہار کیا گیا کہ مشن ولاء و عزاء کیلئے ان کے حکم پر کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا، ایک اور قرارداد میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ عوام کی مرضی کے بغیر نیٹو سپلائی کی بحالی کے باوجود ڈرون حملے ملکی سلامتی پر وار ہیں، اب وزیرستان آپریشن کی تیاری بھی کی جارہی ہے، قرارداد میں حکمرانوں پر زور دیا گیا ہے کہ خدارا یہ معاملہ پارلیمنٹ میں زیر بحث لاکر متفقہ فیصلہ کیا جائے، قرارداد میں ملک میں جاری دہشتگردی، ٹارگٹ کلنگ، خودکش حملوں، ڈرون حملوں، گلگت شاہراہ پر مسافروں کو بسوں سے اتار کر ان کا قتل عام کرنے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے باور کرایا گیا کہ غریب عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے جبکہ حکمران ایک آدھ بیان دے کر اپنے کاموں میں لگ جاتے ہیں، قرارداد میں حکومت کی جانب سے دہشتگردوں کی گرفتاری اور عدالتوں سے ان کی رہائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس ضمن میں قانونی نقائص کو دور کرنے پر زور دیا گیا اور واضح کیا گیا کہ عدم ثبوت کی بناء پر دہشتگردی کی رہائی اور فورموں پر کالعدم گروپوں کو بٹھانے سے ان کے جرائم پر پردہ نہیں ڈالا جاسکتا، ان گروپوں کو سرکاری طور پر ممنوع قرار دینا ان کے دہشتگرد ہونے کی دلیل ہے، ایک اور قرارداد میں باور کرایا گیا کہ عراق، افغانستان کے بعد اب شامی افواج پر کیمیاوی ہتھیاروں کے استعمال کے امریکی الزام پر چین کا یہ کہنا درست ہے کہ امریکہ شام کیخلاف کارروائی کیلئے پر تول رہا ہے جس کے جواز کیلئے اس نے او آئی سی کے حالیہ مکہ سربراہی اجلاس سے شام کی رکنیت معطل کروالی ہے اور یہ سب مسلم حکمرانوں کے ذریعے کیا جارہا ہے۔ قرارداد میں مسلم ممالک پر زور دیا گیا کہ وہ جرات کا مظاہرہ کریں اور اپنے مصائب و آلام کے خاتمے کیلئے امریکی اژدھے کو دودھ پلانے کی بجائے اسے اپنے ممالک سے فارغ کریں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام

جب کوئی حاجت اللہ سے ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود کے ساتھ ابتدا کرو ایسا کرنے والا اپنی دعا بھول بھی جائے تو اللہ بغیر سوال کئے حاجت پوری کرتا ہے۔

(کافی مترجم ج ۵ ص ۱۲۱)

AL ASAR

سکینہ جنریشن کارنر

اقوال رسول خدا

از ایمن زہرہ کیانی ممبر سکینہ جنریشن پشاور

1 جو شخص خدا کے دیئے ہوئے رزق پر خوش رہے وہ سکون میں رہتا ہے۔

2 مظلوم کی پکار سے بچو کیونکہ وہ اللہ سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔

3 دو چیزوں کے ثواب کا کوئی بدل نہیں کرسکتا، (معاف کرنا اور عمل کرنا)۔

4 لڑائی جھگڑوں سے پرہیز کرو کہ یہ چیزیں بھائیوں کے بارے میں دلوں کو بیمار کر دیتی ہیں۔

5 جو زیادہ معاف کرے گا اس کی عمر لمبی ہوگی۔

6 ان لوگوں کی ہم نشینی کرو جس کی زیارت تمہیں خدا کی یاد دلائے۔

7 خلوص کی دوستی دلوں کے پاکیزہ تعلق کا دوسرا نام ہے۔

8 خوف خدا سے رونا دل کو منور اور بار بار گناہ کرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

9 بے حیائی ہر چیز کو داغدار بنا دیتی ہے اور حیاء وشرم اسے زینت عطا کرتی ہے۔

10 اپنی آرزوں کو لمبا نہ ہونے دو ورنہ تمہارے دل پتھر بن جائیں گے۔

11 بدگمانی سے بچتے رہو کیونکہ بدگمانی بہت بڑا جھوٹ ہے۔

12 ترک عبادت دلوں کو سخت بنا دیتی ہے اور ترکِ یادالٰہی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے۔

13 ایسے مالدار کی ہم نشینی سے بچو جس کے مال نے اسے سرکش بنا دیا ہو۔

14 صحیح معنوں میں بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

”حب علی سے بینائی مل گئی“

حضرت عبداللہ بن یونس فرماتے ہیں کہ ایک سال میں حج کیلئے روانہ ہوا، راستے میں ایک نابینا عورت کو دیکھا وہ ہاتھوں کو اٹھا کر اس طرح دعا کر رہی تھی، اے اللہ بحق علی ابن ابی طالب مجھے چشم بینا دے دے یہ دیکھ کر میں اس کے پاس گیا اور پوچھا کیا وہ واقعی علی ابن ابی طالب سے محبت رکھتی ہے اس نے کہا ہاں بے شک میں ان پر ہزار جان سے قربان ہوں یہ سن کو میں نے اسے درہم و دینار دینے چاہے مگر اس نے لینے سے انکار کر دیا اور کہا میں درہم و دینار نہیں مانگتی مجھے آنکھیں چاہئیں، میں روانہ ہو گیا اور حج سے واپسی پر جب دوبارہ اس مقام سے گزرا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ عورت چشم بینا کی مالک ہے اور سب کچھ دیکھتی ہے میں نے اس سے پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ اس نے کہا کہ میں بدستور دعا کرتی تھی ایک دن حسب معمول دعا میں مشغول تھی کہ اچانک ایک بزرگ ہستی نمودار ہوئی اور انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تو واقعی علیؑ کو دوست رکھتی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں ایسا ہی ہے یہ سن کر انہوں نے کہا کہ خدایا اگر یہ عورت دعوائے محبت میں سچی ہے تو اسے بینائی عطا فرما۔ ان کے منہ سے یہ الفاظ جاری ہوتے ہی میری آنکھوں کو روشنی مل گئی میں نے ان کے قدموں پر گر کر پوچھا حضور آپ کون ہیں فرمایا میں وہی ہوں جس کے واسطے سے تو دعا کر رہی تھی۔

ام فروہ کیانی،
ایبٹ آباد ہزارہ، ممبر سکینہ جنریشن

شب ضربت

حضرت علی کا ارشاد گرامی

آپؑ نے فرمایا کہ ابھی میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک آنکھ لگ گئی اور ایسا محسوس ہوا کہ رسول اکرمؐ سامنے تشریف فرما ہیں، میں نے عرض کی کہ میں نے آپؐ کی امت سے بے پناہ کجروی اور دشمنی کا مشاہدہ کیا ہے فرمایا بدعا کرو تو میں نے یہ دعا کی خدایا مجھے ان سے بہتر قوم دے دے اور انہیں مجھ سے سخت تر رہنما دے دے (نہج البلاغہ)

(انتخاب از عروج فاطمہ، ممبر سکینہ جنریشن پشادر)

حضرت امام حسن علیہ السلام کا بچپن
اور
مسائل علمیہ کا بیان

مدحت زہرہ کیانی، ممبر سکینہ جنریشن پشاور

ایک روز امیر المومنین حضرت علیؑ مقام حبہ میں تشریف فرما تھے اور حسنینؑ بھی وہاں موجود تھے کہ ایک شخص آ کر کہنے لگا کہ میں آپ کی رعایا سے ہوں، امامؑ نے فرمایا تو جھوٹ بولتا ہے تو میری رعایا سے نہیں ہے بلکہ تو بادشاہ روم کا فرستادہ ہے، تجھے اس نے معاویہ کے پاس چند مسائل دریافت کرنے کیلئے بھیجا اور اس نے تجھے میرے پاس بھیج دیا ہے۔ اس نے کہا کہ آپ کا ارشاد درست ہے آپ یہ علم امامت سے سمجھ گئے ہیں حالانکہ اس بات کا کسی کو علم نہ تھا، حضرت علی نے فرمایا اپنے مسائل کے جوابات ان دو بچوں میں سے جس سے چاہو پوچھ لو وہ شخص حضرت امام حسنؑ کی طرف متوجہ ہوا اور ابھی سوال کرنا ہی چاہتا تھا کہ مولا حسن نے فرمایا اے شخص تو دریافت کرنے آیا ہے کہ

1) حق و باطل میں کتنا فاصلہ ہے؟
2) زمین و آسمان تک کتنی مسافت ہے۔
3) مشرق و مغرب میں کتنی دوری ہے۔
4) قوس قزح کیا چیز ہے۔
5) مخنث کسے کہتے ہیں۔
6) وہ دس چیزیں کیا ہیں جن میں سے ہر ایک کو خدا تعالی نے دوسرے سے سخت اور فائق پیدا کیا ہے۔

سُن! حق و باطل میں چار انگشت کا فرق و فاصلہ ہے، اکثر و بیشتر جو کچھ آنکھ سے دیکھا حق ہے اور جو کان سے سنا باطل ہے۔ زمین و آسمان کے درمیان اتنی مسافت ہے کہ مظلوم کی آہ اور آنکھ کی روشنی پہنچ جاتی ہے۔ مشرق و مغرب میں اتنا فاصلہ ہے کہ سورج ایک دن میں طے کر لیتا ہے اور قوس قزح اصل میں قوس خدا ہے اس لیے کہ قزح شیطان کا نام ہے یہ فراوانی رزق اور اہل زمین کیلئے غرق سے امان کی علامت ہے، اس لئے اگر یہ خشکی میں نمودار ہوتی ہے تو بارش کی علامات میں سے سمجھی جاتی ہے اور بارش میں نکلتی ہے تو ختم باراں کی علامت شمار ہوتی ہے۔ مخنث وہ ہے جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ عورت ہے یا مرد اور وہ دس چیزیں جن میں سے ایک دوسرے پر غالب و قوی ہے وہ یہ ہیں خدا نے سب سے زائد سخت پتھر کو پیدا کیا مگر اس سے زیادہ سخت لوہا ہے جو پتھر کو بھی کاٹ دیتا ہے اور اس سے زیادہ سخت اور قوی آگ ہے جو لوہے کو پگھلا دیتی ہے اور آگ سے زیادہ سخت و قوی پانی ہے جو آگ کو بجھا دیتا ہے اور اس سے زیادہ سخت و قوی ابر ہے جو پانی کو اپنے کندھوں پر اٹھائے پھرتا ہے اور اس سے زائد قوی ہوا ہے جو ابر کو اڑائے پھرتی ہے اور ہوا سے زائد سخت و قوی فرشتہ ہے جس کے ہوا محکوم ہے اور اس سے زائد سخت و قوی ملک الموت ہے جو فرشتہ باد کی بھی روح قبض کرے گا اور ملک الموت سے زیادہ سخت و قوی موت ہے جو ملک الموت کو بھی مار ڈالے گی اور موت سے زیادہ سخت و قوی حکم خدا ہے جو موت کو بھی ٹال دیتا ہے۔ سبحان اللہ مولا حسنؑ کے فصیح و بلیغ جوابات سن کر سائل پھڑک اٹھا اور آپ کی علمیت و عظمت کی داد دینے لگا۔

یومِ غم

8 شوّال، وہ سیاہ اور تاریک دن ہے
جب آل سعود نے جنت البقیع اور جنت المعلیٰ میں
رسولؐ اسلام کے گھرانے کی مقدس شخصیتوں اور آنحضرتؐ کی آل پاک کے روضوں کو منہدم کر دیا گیا۔
۱۹۲۵ء سے آج تک ہم اس دن کو بطور احتجاج مناتے آ رہے ہیں اور تعمیر نو تک مناتے رہیں گے۔

۸ شوال عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع کے موقع پر اندرون ملک و بیرون ملک نکالی گئی احتجاجی ریلیوں کی تصویری جھلکیاں

8شوال عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع
MSO

8 شوال عالمگیر یوم انہدام جنت البقیع

8-شوال "یوم انہدام جنت البقیع"
قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی
عالم اسلام کا آلِ سعود سے متفقہ مطالبہ
تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کراچی ریجن

درِ حسینؑ

ڈاکٹر ستنام سنگھ خمار

لکھا ہے کاٹ کاٹ کے تحریر دیکھیے
کاغذ پہ لاشعور کی تصویر دیکھیے
روشن جبیں کے لمس کی تاثیر دیکھیے
صحرا کی خاک بن گئی اکسیر دیکھیے
قربانی حسینؑ کے قدموں میں آگرا
تاج غرور حاکم بے پیر دیکھیے
خیمے جلے تو بن گیا قصر حسینیتؑ
تشنہ لبوں کا جذبہ تعمیر دیکھیے
سارے جہاں کی نعمتیں رکھی تھیں اک طرف
اور اک طرف مقصد شبیرؑ دیکھیے
گر کر در حسینؑ پہ حر کے شعور نے
جنت کی ساری لوٹ لی جاگیر دیکھیے
مظلومیت کی قید میں ظالم ہے آج تک
چاروں طرف ہے صورت بے شیر دیکھیے
کس اہتمام سے علی اکبرؑ نے دی اذان
باقی ہے اب بھی نعرہ تکبیر دیکھیے
بعد حسینؑ حضرت زینبؑ نے اوڑھ کر
کیسے بچائی چادر تطہیر دیکھیے
کرب و بلا کے دشت سے کوفہ و شام تک
قدموں کو چومتی گئی زنجیر دیکھیے
چشم شعور دوستی ہوتے ہوئے خمار
دیکھا نہ ان کو شوخی تقدیر دیکھیے

سکینہ جنریشن ضلع لاہور کے زیر اہتمام کویز مقابلے کا انعقاد

3 جمادی الثانی، بسلسلہ جشن ظہور پر نور جگر گوشہ مصطفی زوجہ مرتضی و مادر مجتبی و مظلوم کربلا سیدہ فاطمہ الزہرا کی ولادت باسعادت کے موقع پر، امام بارگاہ قصر پنجتن (لاہور) میں سکینہ جنریشن کے زیر اہتمام فاطمہ کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا، پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جس کی سعادت سیدہ سکینہ بتول نے حاصل کی۔ سیدہ فاطمہ بتول نقوی نے بارگاہ رب العزت میں نذرانہ حمد پیش کیا، اس کے بعد سیدہ شانزے بتول نے سکینہ جنریشن کا تعارف اور قیام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہمارے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا سعادت ہو سکتی ہے کہ ہم شہزادی سکینہ کی غلامی و کنیزی کا تاج سروں پر سجا کر روز حشر بی بی کی بارگاہ میں سرخرو ہوں جائیں اور اس ناپائیدار و فانی زندگی کو مشن حسینیت کیلئے وقف کر دیں اور ہنگام محشر میں لوائے حمد کے سائے تلے آل محمد کی زیارت سے مشرف ہوں، یہ پر تاثیر کلمات ادا کرتے ہوئے سیدہ بشریٰ بتول نقوی پر ایسی رقت طاری ہوئی کہ خود بھی گریہ کناں ہو گئیں اور سامعین کی آنکھیں بھی پر نم ہو گئیں کیف و سرور سے مزین اس محفل میں سکینہ جنریشن کے قیام و تائید وحمایت کا یقین بچیوں نے پرزور نعروں کے جوابات سے دیا، سلسلہ سوال و جواب کے دوران سکینہ جنریشن کی ممبران مہک رضوی، ملیکہ اور دیگر نے محمد و آل محمد کے حضور منقبت، قصیدوں کی صورت گلہائے عقیدت پیش کئے، مقابلہ کوئز میں سیدہ طاہرہ کی حیات پاک کے حوالے سے پچاس سوالات شامل کئے گئے تھے جن کے جوابات خاطر خواہ بچیوں نے دیئے، سب سے زیادہ درست جوابات دینے والی سکینہ جنریشن کی ممبر سیدہ بشریٰ جعفر نے اول پوزیشن حاصل کی اور نگران اعلی سیدہ توصیف زہرہ نقوی سے اول انعام کی مستحق قرار پائیں، دیگر بچیوں کو بھی حوصلہ افزائی کے انعامات دیئے گئے، آخر میں سکینہ جنریشن کی صوبائی نگران ذاکرہ سیدہ بشریٰ بتول نقوی نے دعا کی اور حاضرین محفل کی تواضع کی گئی۔

ام البنین ڈبلیو ایف کا سید نصرت علی نقوی کی وفات پر اظہار افسوس

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ایم ایس او کے سابق مرکزی صدر اور ڈپٹی چیئرمین مختار فورس پاکستان جناب سید نصرت علی نقوی کے انتقال پر ملال پر چیئر پرسن ام البنین ڈبلیو ایف، ڈپٹی پرسن، سپریم کمانڈر اور صوبائی کمانڈران سمیت انجمن دختران اسلام، گرلز گائیڈ اور سکینہ جنریشن کی تمام عہدیداران اور اراکین کی جانب سے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی خدمت میں ان کے روحانی فرزند کی وفات پر دلی تعزیت پیش کی گئی، اس موقع پر چیئر پرسن ام البنین ڈبلیو ایف محترمہ ام لیلہ مشہدی نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ مرحوم ایک مخلص دینی کارکن تھے اور ان کے جانے سے پیدا ہونے والا خلاء پر کرنا ناممکن ہے انہوں نے کہا کہ مرحوم کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی رحلت ایک ناقابل تلافی نقصان ہے انہوں نے مرحوم کی بلندی درجات اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

عید الفطر فریضہ صیام عزت و حرمت سے ساتھ عہدہ برآء ہونے کا شکرانہ ہے، ام لیلیٰ مشہدی

حقیقی عید اس کی ہے جو اپنے باطن کو صاف رکھے، گناہوں سے دامن بچائے اور برائیوں سے محفوظ رہے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ام البنینؑ ڈبلیو ایف کی چیئرپرسن ام لیلیٰ مشہدی نے کہا ہے کہ عید الفطر فریضہ صیام سے عزت و حرمت کے ساتھ عہدہ برآء ہونے کا شکرانہ ہے یہ بات انہوں نے عید الفطر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ عید الفطر وہ اسلامی تہوار ہے جس میں سنجیدگی، شائستگی اور آداب و تہذیب کو سمودیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ حقیقی عید بھی یہی ہے کہ ہر شخص اپنے باطن کو صاف رکھے، گناہوں سے دامن بچائے اور برائیوں سے محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالب علیہ اسلام کے فرمان کی رو سے عید الفطر صرف اس کیلئے ہے جس کے روزے سے خداوند عالم نے قبول فرمائے اور نگاہ عزت سے اس کے قیام وقعود کو دیکھا، آپؑ نے فرمایا کہ ہر وہ دن جس میں خدا کی معصیت نہ کی جائے روز عید ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں سب سے پہلے وقت رویت حضرت امام زین العابدینؑ کی دعا پڑھنی چاہیئے جس میں آپ چاند دیکھ کر فرماتے ہیں کہ اے خدا کی اطاعت میں تیز رفتاری کے ساتھ سرگرم عمل مخلوق جو تقدیر الٰہی کی معین منازل میں گردش کرتا رہتا ہے اور آسمان تدبیر پر تصرف کرتا رہتا ہے۔ میں اس ذات اقدس پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تیرے ذریعے اندھیروں کو روشن قرار دیا، غائب چیزوں کو واضح کیا اور تجھے اپنی سلطنت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی اور علامتوں میں سے ایک علامت و آیت قرار دیا، تیری کمی و زیادتی، طلوع و غروب اور روشنی و اندھیرے کے ذریعے تجھ پر اپنے غلبے کا اظہار فرمایا اور تو ہر حال میں اس کا مطیع اور اس کی فرمانبرداری کی راہ میں سریع السیر (جلدی چلنے والا) رہا۔ پاک و پاکیزہ ہے وہ ذات جس نے تیرے امر کی تدبیر کو حیرت انگیز انداز سے انجام دیا اور تیرے احوال کی صناعی کو لطیف ترین قرار دیا اور تجھے آنے والے احوال کیلئے نئے مہینے کی مفتاح (کلید) بنادیا۔ اب میں اسی خدا سے سوال کر رہا ہوں جو تیرا بھی رب ہے اور میرا بھی رب ہے، تیرا بھی خالق ہے اور میرا بھی خالق ہے، تیرا بھی تقدیر ساز ہے اور میرا بھی تقدیر ساز ہے۔ محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر نزول رحمت فرما اور تجھے برکت کا چاند قرار دے، جسے گناہ آلودہ نہ کرسکیں، تو آفتوں سے امن و امان کا چاند رہے اور بدیوں سے سلامتی کا ہلال بنے، ایسی خوش بختی کا چاند کہ جس میں بدبختی اور نحوست نہ ہو، ایسی برکت کا چاند ہے جس میں رنج وغم نہ ہو، ایسی آسانی کا چاند بنے جس میں تنگی نہ ہو، ایسی اچھائی کا چاند بنے جس میں برائی کی آمیزش نہ ہو، امن و امان، نعمت و احسان اور سلامتی و اسلام کا چاند ثابت ہو، اے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ پر نزول رحمت فرما اور ہمیں ان تمام اشخاص میں پسندیدہ ترین بنادے جن پر چاند طلوع کرے اور ان میں پاکیزہ ترین قرار دیدے جو اس کی طرف دیکھیں اور ان میں نیک بخت ترین بنادے اسمیں تیری بندگی کریں، ہمیں توفیق توبہ دیدے، لغزشوں، گناہوں سے محفوظ بنادے، نافرمانیوں کے ارتکاب سے ہمارا تحفظ فرما اور انعام و اکرام کے شکریہ کی توفیق عطا فرمایا، ہمیں اس مہینہ میں لباس و عافیت پہنا دے اور اطاعت کی تکمیل دے، بیشک تو بڑا احسان کرنے والا اور لائق حمد ہے، خداوند محمد و آل محمد پر نزول رحمت فرما، وہ آلؑ پاک و پاکیزہ ہے، ام لیلیٰ نے کہا کہ تعلیمات معصومینؑ سے استفادہ کر کے عید الفطر کی برکات سے مالا مال ہوا جاسکتا ہے۔

ماہ صیام کے بعد عید الفطر تشکر الٰہی اور عالم اسلام کے اتحاد کا عملی مظاہرہ ہے، شہر بانو نقوی

انسانیت کراہ رہی ہے، بربریت مسکرا رہی ہے، مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضی میں محفل تشکر الٰہی سے ذاکرات کا خطاب

راولپنڈی (ام البنین نیوز) ام البنین ڈبلو ایف، سکینہ جنریشن گرلز گائیڈ اور انجمن دختران اسلام کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضی جی نائن فور اسلام آباد میں محفل تشکر الٰہی منعقد ہوئی، جس سے خطاب کرتے ہوئے ذاکرہ شہر بانو نے کہا ہے کہ عید الفطر رمضان المبارک کی نعمتوں اور برکتوں کا شکرانہ ہے، انہوں نے کہا کہ عید الفطر کے اجتماع سے یہ بتانا بھی مقصود ہوتا ہے کہ سب انسان برابر ہیں، گورے کالے اور عربی عجمی کی کوئی فوقیت نہیں بلکہ معیار فضیلت صرف اور صرف تقوی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عید کی برکات میں سنجیدگی، شائستگی اور تہذیب اسلامی کو سمودیا گیا ہے اور اس کے ذریعے توحید پرستی اور دل کی پاکیزگی کا سامان فراہم کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ درحقیقت عید اس انسان کی ہے جو اپنے دل کو پاک و پاکیزہ رکھے، اپنے دامن کو گناہوں سے بچائے اور مظلومین محرومین، غرباء و مساکین کو یاد رکھے، ظلم و بربریت، جبر و استبداد اور دہشتگردی کو کنڈم

کرے، ہمیں عیدالفطر کے موقع پر مولائے کائنات علی ابن ابی طالبؑ کا قول مبارک ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ عید اسی کیلئے ہے جس کے روزوں کو خداوند عالم نے قبول کیا اور ہر وہ دن جس میں خدا کی معصیت نہ کی جائے روز عید ہے، ڈاکٹر خانم زہرا گل نے کہا کہ تمام اقوام اور مذاہب و ادیان میں دینی، قومی اور تاریخی پس منظر رکھنے والے ایام کو نہ صرف عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے بلکہ انہیں یادگار کے طور پر منایا بھی جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ شرق و غرب اور جنوب و شمال میں بسنے والے تمام انسان اپنے نظریات کے مطابق اظہار مسرت بھی کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ خلیل خدا حضرت ابراہیمؑ جب آتش نمرود کے بھڑکتے ہوئے شعلوں سے زندہ سلامت نکل آئے تو وہ ان کے پیروکاروں کیلئے عید کا دن قرار پایا، حضرت عیسیٰؑ کے ماننے والوں پر مائدہ دسترخوان نازل ہوا تو وہ ان کیلئے روز عید ٹھہرا چنانچہ ارشاد رب العزت ہے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اس دن مائدہ نازل کر جو ہمارے لئے عید قرار پائے، اسی طرح اسلام میں جو مکمل ضابطہ حیات ہے اور شعبہ حیات کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے اس کے نزدیک جو ایام واجب الاحترام قرار پائے انہی میں سے ایک عیدالفطر ہے۔ موقع پر سیدہ زینب علویہ اور قاریہ منہاج علی نے بھی خطاب کیا۔

مسلم حکمران اور عالمی ادارے مزارات مقدسہ کی تعمیر نو کیلئے اپنا کردار ادا کریں
ام لیلیٰ مشہدی کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کا مرکزی اہم اجلاس تنظیم کی چیئر پرسن ام لیلیٰ مشہدی کی صدارت میں مرکزی دفتر جامعہ المرتضیٰ اسلام آباد میں منعقد ہوئی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ام لیلیٰ مشہدی نے کہا کہ مقدس و متبرک قبرستانوں جنت البقیع اور جنت المعلیٰ کی خستہ حالی عالم اسلام کے دامن پر بدنما داغ ہے لہذا روضہ ہائے اقدس کی تعمیر نو کیلئے پوری امت مسلمہ کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا بصورت دیگر قرآن کی توہین اور شان رسالت میں گستاخی کرنیوالوں کیخلاف آواز احتجاج میں جان پیدا نہیں ہو سکتی، ڈپٹی چیئر پرسن ڈاکٹر خانم زہرا گل نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم حکمرانوں پر اس ضمن میں بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ پون صدی سے مسمار شدہ مزارات کی تعمیر و تزئین کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تا کہ امت مسلمہ کیخلاف ہونے والی بیرونی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جا سکے، سپریم کمانڈر مسز عقیل نقوی نے تمام عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ پوری انسانیت کے نزدیک یکساں قابل احترام مقدس مقامات کی عزت رفتہ بحال کروائیں، نگران اعلیٰ سکینہ جنریشن مسز آمنہ جعفری نے اس عہد کا اظہار کیا کہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی بصیرت افروز قیادت میں جنت البقیع اور جنت المعلیٰ کی تعمیر نو اور عزت و حرمت کی بحالی کیلئے امانت و دیانت کے ساتھ جدوجہد جاری رکھی جائے گی گرلز گائیڈ کی ہیڈ زینب علویہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ یوم انہدام جنت البقیع کے موقع پر پورے ملک میں سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کرے اور ذرائع ابلاغ جلسوں اور جلوسوں کو بھرپور کوریج دیں، انجمن دختران اسلام کی صدر پروفیسر غلام صغریٰ نے کہا کہ امہات المومنینؓ، اہلبیتؑ اطہار اور پاکیزہ صحابہ کبارؓ کے مراقد منورہ کی تعظیم و تکریم تمام مسلمانوں پر واجب و لازم ہے لہذا اس ضمن میں حکمرانوں و سیاستدانوں، دینی حلقوں غرضیکہ سب پر لازم ہے کہ وہ ان مقدس ہستیوں کے مزارات کی عظمت رفتہ کی بحالی پر توجہ دیں، اسی صورت میں ہم مصائب و آلام سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔

مولا علیؑ کے فرامین پر عمل کر کے آج بھی انسان کامیاب و کامران زندگی بسر کر سکتا ہے۔ ذاکرہ کرن علی

دینہ (ام البنین نیوز) کامیابی کا راز جہد مسلسل اور توکل خدا میں مضمر ہے، میں نے ارادوں کے ٹوٹنے سے خدا کو پہچانا، ظالم کے دشمن اور مظلوم کے دوست بن جاؤ، کام کام اور کام مقصد کے حصول کا زینہ ہے، دنیا میں رہو تو لوگ تمہیں پسند کریں اور جب دنیا سے جاؤ تو لوگ تمہاری کمی محسوس کریں مولا علیؑ کے یہ وہ فرامین ہیں جن پر عمل کر کے آج بھی انسان کامیاب و کامران زندگی بسر کر سکتا ہے، یہ بات قائد ملت جعفریہ پاکستان آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے فرمان پر عالمی ایام عزاء شہادت امیر المومنین حضرت علیؑ کی مناسبت سے ام البنین ڈبلو ایف تحصیل دینہ یونٹ کے زیر اہتمام ذاکرہ کرن علی نے امام بارگاہ دربار حسینی میں مجلس عزاء سے خطاب کے دوران کہی انہوں نے مزید کہا کہ مولائے کائنات دنیا میں واحد ہستی ہیں جن کی ولادت خانہ کعبہ اور شہادت مسجد میں ہوئی غزوہ بدر سے لے کر فتح مکہ تک تمام غزوات میں فتح شمشیر علیؑ کی مرہون منت ہے آپ کی علمی حیثیت کو دیکھا جائے تو فرمان رسول مقبول ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ یہی وجہ ہے کہ مولائے متقیان نے فرمایا پوچھ لو مجھ سے قبل اس کے کہ مجھے اپنے میں نہ پاؤ میں آسمانوں کے راستے زمین کے راستوں سے بہتر جانتا ہوں، علیؑ مولا کی ساری زندگی نصرت رسولؐ، بقاء توحید اور دین اسلام کی سربلندی کیلئے گزر گئی اور آخری ضرب لگنے پر بھی یہی فرمایا کہ خدا کی قسم علیؑ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا مجلس عزاء سے ثانیہ زینب، ذاکرہ صابرہ سلطانہ اور دختران حیدر رضا نے بھی ہدیہ عقیدت پیش کیا۔

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام عظمت و رفعت کے عظیم درجہ شہادت پر فائز ہوئے، منتہیٰ موسوی

آپ نے دشمنان عدل و انصاف کی شرارتوں کو خاک میں ملا دیا

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی جانب سے اعلان کردہ عالمی ایام عزاء بمناسبت شہادت امیر المومنین حضرت علیؑ کے سلسلہ میں مجلس عزاء سے خطاب کرتے ہوئے خطیبہ سیدہ بنت منتہیٰ موسوی نے کہا کہ رسالت مآبؐ نے جہاں کتاب خدا اور عترت رسولؐ کے بارے میں وصیت کی وہاں آپؐ نے اپنے آخری خطبے میں تمام اصحاب کو علی ابن ابی طالبؑ کا ہاتھ تھام کر علیؑ کا اس طرح تعارف کرایا کہ جس کا میں مولا ہوں اس کے علیؑ مولا ہیں اس سے یہ بتانا مقصود تھا کہ میرے بعد آپ کا امام اول علی ابن ابی طالبؑ ہے اور قرآن و اہلبیتؑ سے تمسک کی نصیحت سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ علی ابن ابی طالب رسالت مآب کی عترت کے پہلے فرد ہیں، اسی کے ساتھ حضورؐ نے یہ گارنٹی دی کہ اگر تم ان دونوں کا اتباع کروگے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور حدیث ثقلین کا ایک جملہ ہے کہ انہیں سکھانے کی کوشش نہ کرنا کیونکہ یہ تم سے زیادہ علم والے ہیں، انہوں نے کہا کہ مشہور عیسائی مورخ جبران، امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کے بارے میں رقمطراز ہے کہ میرا ایمان ہے کہ علی دنیائے عرب کے وہ پہلے فرد ہیں جنہوں نے اولوہیت کی رفاقت اختیار کی اور اس کے ہمراز و دم ساز ہو گئے، وہ سب سے پہلے عرب تھے جنکے لب ہائے مبارک نے آواز اولوہیت ان کانوں تک پہنچائی جنہوں نے اس سے پہلے ترانہ اولوہیت سنا ہی نہ تھا، علیؑ عظمت و رفعت کے عظیم درجہ شہادت پر فائز ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ علیؑ ہی تھے جن کے نزدیک جہاد قتل وقتال کا مقصد اوروں سے مختلف تھا، آپؑ نے زہد و تقوی کے ساتھ جدوجہد اور جہاد کو پسند کیا، محرومین، مظلومین اور مستضعفین کی محبت میں دشمنوں کے قلعوں کو فتح کرنے پر تیار ہوئے اور دشمنان عدل و انصاف کی شرارتوں کو خاک میں ملا دیا، وہ انسانی اخلاق کریمہ اور صفات عظیمہ کے عروج و کمال کی منزل پر فائز تھے مجلس سے سیدہ خیزران موسوی اور آپا سیدہ حسین نے بھی خطاب کیا، بعد ازاں نوحہ خوانی اور ماتمداری کی گئی۔

شہادت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے موقع پر 21 رمضان کو ملک بھر میں عام تعطیل کا اعلان کیا جائے: بنت موسی موسوی

مولائے کائنات کی پوری زندگی انسانیت کی اعلیٰ ترین اقدار کے تحفظ کیلئے بسر ہوئی

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی جانب سے اعلان کردہ عالمی ایام عزاء کے آغاز پر مجلس عزاء منعقد ہوئی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے خطیبہ سیدہ بنت موسی موسوی نے کہا کہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے دنیائے انسانیت و بشریت کو رزم و عزم، علم و حکمت اور عدل و انصاف کا لازوال عملی درس دیا جو بہترین نمونہ عمل ہے، انہوں نے کہا کہ مولا علیؑ کی پوری زندگی انسانیت کی اعلیٰ ترین اقدار کے فروغ و تحفظ اور اسلام کے اصولوں کی سربلندی کیلئے جدوجہد میں بسر ہوئی، انہوں نے کہا کہ عظیم شاہکار قدرت الہی حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی صدائے ملکوتی آج بھی فضائے عالم میں یوں گونج رہی ہے کہ رب کعبہ کی قسم میری پیوندوار جوتی میرے نزدیک تم جیسے لوگوں پر حکومت کرنے سے عزیز تر ہے مگر یہ کہ اس کے ذریعے حق و صداقت، عدل و انصاف کا قیام اور ظلم و بربریت و جبر استبداد کا انہدام کروں، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ 21 رمضان کو امیر المومنین حضرت علی ابن علی طالبؑ کی شہادت کے موقع پر پورے ملک میں عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔

یوم انہدام جنت البقیع پشاور میں ٹی این ایف جے کا احتجاجی جلوس

مقامات مقدسہ کی عظمت رفتہ کو بحال کیا جائے،

جلوس کے شرکاء کا سعودی حکومت سے مطالبہ

پشاور (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق ملک بھر کی طرح پشاور میں بھی 8 شوال یوم انہدام جنت البقیع و جنت المعلی بھرپور مذہبی عقیدت و احترام سے منایا گیا اس سلسلے میں امام بارگاہ ماسٹر غلام حیدر محلہ رسی وٹاں محمد علی جوہر روڈ پشاور شہر سے احتجاجی ماتمی جلوس نکالا گیا جس کی قیادت ٹی این ایف جے صوبائی کونسل کے صدر سردار عباس علی قزلباش، آغا ظاہر علی شاہ کاظمی، ایس اے کاظمی، میر ابوغضنفر، عباس علی کیانی، نواز علی کیانی، مولانا واجد علی کیانی، مرزا ناصر علی بیگ، ریاض علی کوثری ایڈووکیٹ اور زیڈ اے جمیل کر رہے تھے جلوس کے شرکاء نے قائد ملت جعفریہ کی تصاویر، بینرز اور احتجاجی پوسٹر اٹھار کھے تھے جس پر جنت البقیع اور معلی کی دوبارہ تعمیر کے مطالبات پر مبنی نعرے درج تھے، جلوس مختلف راستوں سے گزرتا ہوا چوک شہیداں قصہ خوانی پشاور پہنچا تو جلسے کی شکل اختیار کر گیا جس سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقدس ترین مقامات جنت البقیع اور معلی کی دوبارہ تعمیر مسلمانان عالم کی زندگی اور موت کا مسئلہ ہے دنیا بھر میں موجود امت مسلمہ بلخصوص شیعہ جنت البقیع اور معلی کی دوبارہ تعمیر تک چین سے نہیں بیٹھیں گے اور قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی آواز پر لبیک کہیں گے انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکومت سعودی عرب کے حکمرانوں سے جنت البقیع اور معلی کی دوبارہ تعمیر کا مطالبہ کرے اور اس پر سفارتی دباؤ ڈالے، جلسے کے اختتام پر جلوس کے شرکاء واپس امام بارگاہ ماسٹر غلام حیدر خان رسی وٹاں آئے جہاں پشاور کی مشہور ماتمی سنگتوں نے ماتمداری کرتے ہوئے آئمہ عظام کے حضورؑ ہدیہ تعزیت پیش کیا۔

سانحہ لولوسر و کامرہ کے شہداء کے لواحقین سے اظہار یکجہتی کیلئے عیدالفطر سادگی سے منائی جائے، موسوی

حقیقی عید اسی روز ہوگی جب مظلوموں کے حقوق بازیاب اور ظالمین اپنے انجام کو پہنچیں گے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے تمام اہل وطن سے اپیل کی ہے کہ سانحہ لولوسر ناران، شہدائے گلگت و بلتستان و سانحہ کامرہ اور کراچی، کوئٹہ، خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کا نشانہ بننے والے فرزندان دین و وطن کو سپاس عقیدت اور ان کے لواحقین سے اظہار یکجہتی کے لئے عیدالفطر سادگی سے منائی جائے اور شہداء کی بلندی درجات اور دہشتگردی کے خاتمہ کے لئے دعائیں کی جائیں ،حکمرانوں کا کام محض خطرات کا بتانا نہیں بلکہ ان خطرات سے قوم کو بچانا ہوتا ہے بد قسمتی سے پاکستانی حکمران خطرات کی وارننگ دے کر اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو جاتے ہیں، حکمران لولوسر ناران اور سانحہ کامرہ سمیت تمام سانحات کے مجرموں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائیں، اہل اسلام و پاکستان کی حقیقی عید اسی روز ہوگی جب ظالمین اپنے انجام کو پہنچیں گے، کشمیر فلسطین عراق بحرین سمیت دنیا بھر کے مظلوموں کے حقوق بازیاب ہوں گے اور پوری دنیا پر اسلام کا پھریرا لہرائے گا اور ہر سو امن کا دور دورہ ہوگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عیدالفطر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا فرمان ہے کہ عید صرف اس لئے ہے جس کے روزوں کو اللہ نے قبولیت کا شرف بخشا اور اس کی نماز کو قدر و منزلت سے دیکھا اور ہر وہ روز س روز اللہ کی معصیت نہ کی جائے وہی عید ہے (نہج البلاغہ)، آج امت مسلمہ اور پاکستان کے باسی ایسے موقع پر عید ادا کر رہے ہیں کہ ہر سو ظلم و بربریت اور جبر و استبداد کا بازار گرم ہے، ڈرون حملوں، دھماکوں، خودکش حملے اور قتل و غارت گری اور ٹارگٹ کلنگ نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے، کوئی دن ایسا نہیں جو وطن عزیز کے باسیوں نے امن و سکون سے گزارا ہو، خیبر پختونخوا، کراچی، کوئٹہ، میں دہشتگردی کے پے در پے سانحات کے بعد دو دن پہلے لولوسر ناران میں بسوں پر روزہ دار مسافروں کو چن چن کر قتل کرنے سے بڑی درندگی کیا ہوگی، یہ سب جرم ضعیفی کی سزا ہے، استعماری سرغنہ مسلمانوں کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھا رہا ہے، حکمران اور سیاستدانوں کی غلط پالیسیاں اس کے مقاصد کو تقویت پہنچا رہی ہیں، جو عصبیتیں ابھار کر مسلمانوں کو پارہ پارہ کر دینا چاہتا ہے، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے مزید کہا کہ گھر سے لے کر مسجد، عام وفاتر سے لے کر جی ایچ کیو اور دیہات و قصبوں سے لے کر وفاقی دارالحکومت تک کوئی جگہ محفوظ نہیں، کبھی سنی، کبھی بریلوی، کبھی شیعہ، کبھی اقلیتیں، کبھی مختلف زبانیں بولنے والے اور کبھی مختلف صوبوں میں رہنے والا اس کا نشانہ بن رہے ہیں، لسانیت، گروہیت، فرقہ واریت کو ابھار کر دشمن مسلمانوں کی طاقت ختم کر دینا چاہتا ہے لیکن صد شکر کہ قوم نے ہر مرحلے پر ثابت کیا کہ کسی مسلک، مکتب، صوبہ پر حملہ اسلام اور پاکستان پر حملہ ہے اور دنیا کی کوئی ابلیسی طاقت و ایجنٹ ہم میں تفریق پیدا نہیں کر سکتا اور جو بھی مسلمانوں میں تفریق پیدا کرے وہ سنی شیعہ، بریلوی نہیں بلکہ ابلیسی قوتوں کا ایجنٹ و آلہ کار ہے، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ اقوام و ملل حتی کہ قبائل و عشائر کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ہر قوم ہر ملت ہر قبلہ و عشیرہ کے ہاں کوئی نہ کوئی ایسا دن ضرور ہوتا ہے جو کسی تاریخی حیثیت کی بناء پر یادگار گردانا چاہتا ہے اور اس دن رونما ہونے والے واقعات کا تذکرہ کر کے اقوام عالم اپنے کلچر و رسم و رواج کے مطابق اس دن نہ صرف خوشی کا اظہار کرتے ہیں بلکہ اپنے لئے عید قرار دیتے ہیں۔ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ اس عید میں ہر مستطیع پر ایک مخصوص مقدار فطرہ کی ادائیگی واجب کر دی گئی ہے کہ وہ مستحقین تک پہنچایا جائے کیونکہ ہم اس علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے پیروکار ہیں جن کے بارے میں جب یہ کہا گیا کہ آپ کس طرح نان جویں والی خوراک کھاتے ہیں اور آپؑ نے یہ کیسی حالت بنا رکھی ہے تو آپ نے فرمایا علی کیسے سیر ہو سکتا ہے جب اس کے گرد و پیش خالی پیٹ لوگ موجود ہوں، یہ حکمرانوں اور سیاستدانوں کے لئے سبق ہے کہ مولائے کائنات اور حاکم وقت ہونے کے باوجود علی ابن ابی طالب علیہ السلام اہل استحقاق و غرباء کا کس قدر خیال رکھتے تھے، آقای موسوی نے کہا کہ یہ انتہائی حکمت آمیز موقع شناسی ہے کہ اللہ نے عیدالفطر کے موقع پر فقراء، مساکین، مظلومین اور غرباء کی اعانت واجب قرار دی ہے، اس فطرانہ کی ادائیگی کے بعد دوگانہ نماز عید سے اس روز کا آغاز کیا جاتا ہے جس میں شہر والے جمع ہو کر اجتماعی شان، اتحاد ملی اور دینی و اسلامی اخوت و بھائی چارے کا مظاہرہ کرتے ہیں، خطبات عید کے بعد ایک دوسرے سے مصافحہ اور معانقہ کر کے یہ بتایا جاتا ہے کہ آپ کے اور ہمارے دکھ درد، غم سانجھے ہیں پھر سارا دن رنجشوں، کدورتوں، نفرتوں، اور عداوتوں کو ایک دوسرے سے ملاقات کر کے دور کرنے کی جدوجہد کی جاتی ہے حقیقی معنوں میں عید یہی ہے کہ انسان اپنے باطن کو ہر قسم کی لغزشوں، نجاستوں، کدورتوں سے صاف کر دے۔

شمالی وزیرستان اور کوئٹہ میں دہشت گردی ناقص سکیورٹی کا نتیجہ ہے، مظہر علی

حکومت کو بار بار متوجہ کئے جانے کے باوجود گلگت ، بلتستان، شاہراہ کی حفاظت کے انتظامات نہیں کئے گئے

راولپنڈی (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید مظہر علی شاہ ایڈووکیٹ نے شمالی وزیرستان میں گاڑی پر ہونے والے ڈرون حملے اور کوئٹہ میں ایف سی کے قافلے پر بم حملے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اس مذموم کارروائی کو حکومت کی ناقص سکیورٹی کا منہ بولتا ثبوت قرار دیا ہے، ہیڈکوارٹر مکتب تشیع سے جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ قومی اسمبلی کی قراردادوں کی منظوری، نیٹو سپلائی کی بحالی کے باوجود ڈرون حملوں کا جاری رہنا پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی پر پے در پے وار ہے، دوسری جانب شمالی وزیرستان میں آپریشن کی تیاری ہے، انہوں نے کہا کہ اس قسم کے حساس ترین معاملات کو پارلیمنٹ میں زیر بحث لاکر پوری قوم کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے کوئٹہ عرصہ دراز سے دہشت گردوں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے جن کی دہشت گردانہ مذموم کارروائیوں میں لاتعداد بے گناہ شہری جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ سب ملک میں جاری دہشت گردی کا تسلسل ہے، جس میں استعماری سرغنہ ملوث ہے جو اپنے ایجنٹوں کے ذریعے پاکستان میں بدامنی وانتشار کے ذریعے اپنے شیطانی ایجنڈے کی تکمیل کرنا چاہتا ہے، انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کی کارروائیاں ارباب اقتدار کیلئے چیلنج کی حیثیت رکھتی ہیں، جو محض اپنے اقتدار کی بقاء کی جانب لڑنے میں مصروف ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک میں دہشت گردی کے طول پکڑنے کے باوجود چیف جسٹس کی جانب سے اس نازک اور خطرناک صورتحال کا از خود نوٹس نہ لینا ایک سوالیہ نشان ہے، انہوں نے محب وطن شہریوں سے اپیل کی کہ وہ صبر و برداشت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور باہمی اتحاد و اخوت کے عملی مظاہرے سے پرامن رہتے ہوئے دشمن کی ہر سازش کو ناکام کردیں، انہوں نے کہا کہ حکومت کو بار بار متوجہ کئے جانے کے باوجود گلگت بلتستان شاہراہ کی سکیورٹی کے انتظامات نہیں کئے گئے جس کی وجہ سانحہ لولوسر رونما ہوا جس میں بے گناہ روزہ دار مسافروں کو گولیوں سے چھلنی کردیا گیا، انہوں نے سانحہ کے فوراً بعد ایک گروپ کی جانب سے ذمہ داری قبول کرنے کے اعلان کو اصل حقائق پر پردہ ڈالنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ بے گناہ لوگوں کو مارنے کی کوئی مذہب اجازت نہیں دیتا، لہٰذا کوئی مسلمان تو اس قسم کے گناہ کا سوچ بھی نہیں سکتا، انہوں نے کہا کہ پڑوسی ممالک میں ہمارے ازلی دشمن کے درجنوں قونصل خانے دہشتگردوں کی سرپرستی کرتے ہیں جن کے بارے میں حکومت کے پاس شواہد بھی موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ عوام دہشتگردی کی مذمت کرکر کے تھک چکے ہیں، لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ وہ دہشت گردوں کو آہنی شکنجے میں جکڑے اور ان سے کسی قسم کی رورعایت نہ برتی جائے، انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ حساس شاہراہوں پر سفر کو محفوظ بنانے کے لئے موثر اقدامات کرے، انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ وطن عزیز پاکستان سمیت دنیا کے کسی بھی خطے میں کوئی مکتبی تنازعہ نہیں، تاہم عالمی استعمار اور اس کے پٹھو اپنی مذموم حرکات کے ذریعے ایسا تاثر دینے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں جنہیں پہلے بھی منہ کی کھانی پڑی ہے اور آئندہ بھی اپنے ابلیسی ہتھکنڈوں میں بری طرح ناکام ہونگے، انہوں نے کہا کہ آج حکمران وسیاستدان قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے اس موقف کو تسلیم کر رہے ہیں کہ دہشت گرد کا کوئی مذہب اور ملک نہیں وہ فقط دہشت گرد ہے لہٰذا اسے اسی تناظر میں دیکھا اور نمٹا جائے۔

حکومت مزارات مقدسہ کی عظمت رفتہ کی بحالی کیلئے سعودی حکومت پر سفارتی دباؤ ڈالے

امام بارگاہ ماسٹر غلام حیدر مرحوم پشاور میں ام البنین ڈبلیو ایف گرلز گائیڈ اور سکینہ جنریشن کے زیر انتظام مجلس عزاء کا انعقاد

پشاور (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی کے اعلان کے مطابق یوم انہدام جنت البقیع 8 شوال المکرم بمطابق 27 اگست کے دلسوز موقع پر ملک بھر کی طرح خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور سمیت دیگر شہروں میں زنانہ مجالس کا انعقاد کیا گیا، پشاور میں اس سلسلے کی زنانہ مجلس عزاء زیر انتظام ام البنین ڈبلیو ایف گرلز گائیڈ اور سکینہ جنریشن امام بارگاہ ماسٹر غلام حیدر مرحوم میں برپا کی گئی، محفل کا آغاز تلاوت حدیث کساء سے ہوا جس کا شرف محترمہ ارم ناز کیانی صاحبہ نے حاصل کیا، خواتین اور سکینہ جنریشن کی بچیوں نے نوحہ خوانی کی اور رباعیاں پیش کیں، پڑھنے والوں میں سکینہ جنریشن کی شہزادیہ بتول، مدحت زہرہ، مشعل زہرہ، معصومہ بتول، ایرج زہرہ اور ایمن زہرہ شامل تھیں اس کے علاوہ ام البنین ڈبلیو ایف سے محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ، مسز بصیرت احسان، محترمہ ارم ناز کیانی، محترمہ قراۃ العین سعید، مسز عباس علی کیانی، مسز علی گل صاحبہ اور محترمہ سیمیں فاطمہ صاحبہ نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر محترمہ ام فروہ سعید نے قرارداد مذمت پیش کی جسے حاضرین مجلس نے پرزور نعروں کی گونج میں منظور کیا، قرارداد میں جنت البقیع اور جنت المعلی میں موجود مزارات مقدسہ کی پامالی کی مذمت کرتے ہوئے حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ ان مزارات کی ازسرنو تعمیر اور عظمت رفتہ بحال کرنے کیلئے سعودی حکومت پر سفارتی دباؤ ڈالا جائے، انہوں نے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی غیرت مند قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ ملت جعفریہ کی وہ واحد نمائندہ جماعت ہے جو اول روز سے اس پرسوز موقع پر احتجاجی مظاہرے اور جلوس وریلیاں برآمد کرتے رہے ہیں اور اس مسئلے کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرتی رہی ہے اور مقامات مقدسہ کی تعمیر اور عظمت رفتہ کی بحالی تک کوششیں اور کاوشیں اپنے قائد کے زیر سایہ جاری رکھے گی، اس سلسلے میں کی گئی تمام کاوشیں مصابیح الجنان کے عنوان سے کتابی شکل میں شائع ہوچکی ہیں۔

منقبت بحضور مولا حسن مجتبیٰؑ

ذاکرہ اہلبیت، سیدہ توصیف زہرہ نقوی آف پشاور

شگفتہ پھول مہکتے چمن کی بات کرو
پڑھو درود، امام حسنؑ کی بات کرو

نبیؐ کا خلق، شجاعت علیؑ کی، صبر بتولؑ
سمجھ سکو تو پھر آؤ حسنؑ کی بات کرو

علیؑ ہے مظہر العجائب یہ شان باری ہے
جو ہو صمدیت کو پرکھنا حسنؑ کی بات کرو

حسنؑ حسینؑ ہیں دونوں جانشینِ رسولؐ
ہو ذکر آل عبا، گلِ پنجتنؑ کی بات کرو

جھکا یا تخت و تاج نگین کو قدموں میں
صفایا حق پدر، اس صف شکن کی بات کرو

علیؑ ہیں فاتح خیبر زمانہ جانتا ہے
بغیر تیغ کے فاتح حسنؑ کی بات کرو

علیؑ ہیں نفس نبیؐ نفس کبر یا بھی علیؑ
حسنؑ ہیں نفس علیؑ تو اب حسنؑ کی بات کرو

مباہلہ کے بھی شاہد کساء میں بھی شامل
امن کے شاہ صلح جو حسنؑ کی بات کرو

شفیع روز جزا مجتبیٰ و سبز قباء
جواب طعنہ ابتر ذکیہ حسنؑ کی بات کرو

حضرت امام جعفر صادقؑ نے دین خداوندی کی ترویج کیلئے مصائب کا دلیرانہ مقابلہ کیا: خانم زہرا گل

کوئٹہ، کراچی، پشاور میں دہشتگردی استعماری ایجنڈا ہے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) قائدملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ عشرہ صادق آل محمدؐ کے سلسلے میں ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن، گرلز گائیڈ اور دختران اسلام کے زیر اہتمام مجلس عزاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر خانم زہرا گل نے کہا کہ علم انسان کا وہ جوہر غیر فانی ہے کہ جس کے بغیر حقیقی امتیاز حاصل نہیں ہوتا۔ انہوں نے باور کرایا کہ حضرت آدم علیہ السلام نے علم کے ذریعے ملائکہ پر فضیلت حاصل کی اور آپؑ کے اس طرز عمل سے ناگزیر طور پر یہ واضح ہوگیا کہ منصوص من اللہ کیلئے عالم جید ہونا لازی ہے، انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ امام جعفر صادق علیہ السلام علم کے ان مدارج پر فائز تھے جن کے عرشہ بلند کے پایہ کو پرندہ پر نہیں مار سکتا، انہوں نے کہا کہ حضرت صادق آل محمدؐ نے دین خداوندی کی تبلیغ و ترویج میں مصائب و آلام کا دلیرانہ مقابلہ کر کے دشمنان دین کو ہر محاذ پر شکست فاش دی اور اس کی پاداش میں منصور دانیقی کے زہ دغا سے جام شہادت نوش کیا، انہوں نے کہا کہ اس مظلوم امام کی مرقد کی خستہ حالی ان کی مظلومیت کا منہ بولتا ثبوت ہے، اس موقع پر ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی جس میں کوئٹہ اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے متواتر سانحات اور پشاور میں ہونے والے خودکش دھماکوں کی پر زور مذمت کی گئی، قرارداد میں باور کرایا گیا کہ بے گناہ شہریوں کا قتل عام عالمی استعمار اور اس کے حواریوں کے توسیع پسندانہ عزائم اور پوری دنیا پر حکومت کرنے کا ایجنڈا ہے، قرارداد میں واضح کیا گیا کہ پاکستانی سرحدی علاقوں میں ڈرون حملوں میں جن شدت پسندوں کو مارنے کا امریکہ دعوی کرتا ہے وہ اسی کی پیداوار ہیں جنہیں جہاد افغانستان میں مجاہدین بنا کر لایا گیا تھا قرارداد میں یہ بات زور دے کر کہی گئی کہ امریکہ کان کھول کر سن لے کہ دہشتگردوں کو دہشتگردی کیساتھ ختم نہیں کیا جا سکتا، قرارداد میں پاکستانی حکمرانوں پر زور دیا گیا کہ وہ اپنی سرحدوں کے اندر شدت پسندوں کے خاتمے کیلئے امریکہ کی مدد سے کارروائی کرنے کی بجائے خود دہشتگردوں کا صفایا کریں ورنہ یہاں بھی افغانستان جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے اور امریکہ اگر یہاں گھس گیا تو اسے دھکے دے کر بھی نہیں نکالا جا سکتا۔

ٹی این ایف جے کی کال پر دہشتگردی کے شہداء و مرحومین کی بلندی درجات کیلئے یوم تعزیت منایا گیا

بے گناہ شہریوں کے قتل عام کو فرقہ واریت قرار دینا بدترین دہشتگردی اور عالمی شیطانوں کے ایجنڈے کو تقویت پہنچانا ہے

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق کوئٹہ میں سانحہ ہزار گنجی کے شہدائ سیشن جج ذوالفقار نقوی، کراچی میں مسلسل ٹارگٹ کلنگ، پشاور قصہ خوانی بازار خودکش دھماکے سمیت ملک بھر میں دہشتگردی کے واقعات میں لقمہ اجل بننے والے بلا تفریق جملہ اہل وطن کے درجات کی بلندی کیلئے 12 ستمبر اتوار کو ''یوم تعزیت'' منایا گیا، مساجد میں دعائیہ اجتماعات کے دوران دہشتگردی کے خاتمے اور امن کی بحالی کیلئے خضوع خشوع کے ساتھ دعائیں مانگی گئیں اور سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے شہداء و مرحومین کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی، راولپنڈی اسلام آباد کے جڑواں شہروں میں بھی یوم تعزیت کے موقع پر ٹی این ایف جے اور اس کے ذیلی شعبہ جات مختار آرگنائزیشن، مختار سٹوڈنٹس آرگنائزیشن اور مذہبی و دینی تنظیموں کی جانب سے پروگرام منعقد ہوئے، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید قمر حیدر زیدی نے ہیئت طلبائے اسلامیہ کے زیر اہتمام علی ہال میں منعقدہ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے فلسفہ موت و حیات پر روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ شہادت موت کا آخری اور اعلیٰ ترین درجہ ہے اور آل محمد کی محبت میں آنے والی موت فرمان نبویؐ کی رو سے شہادت ہے جس کی آرزو ہر دور میں پاکیزہ بندگان خدا کو رہی ہے، انہوں نے کہا کہ وطن کی محبت کو جزو ایمان قرار دیا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ حضور اکرم مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت بار بار مڑ کر دیکھتے تھے، سید قمر زیدی نے کہا کہ وطن عزیز پاکستان کو دو قومی نظریئے کی سزا دی جا رہی ہے اور دشمن دہشتگردی کے گھناؤنے کھیل کے ذریعے نظریہ اساسی کو غلط ثابت کرنا چاہتا ہے۔ جس کیلئے مغربی میڈیا ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے جس کی معاونت مشرقی میڈیا میں گھسی کالی بھیڑیں بھی کرتی ہیں، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت مختلف شہروں میں ٹارگٹ کلنگ اور خودکش دھماکوں سے ہونے والے بے گناہ شہریوں کے قتل عام کو فرقہ وارانہ قرار دینا بدترین دہشتگردی اور عالمی شیطانوں کے ایجنڈے کو تقویت پہنچانا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر خدانخواستہ ایسا ہوتا تو قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے بقول گھر گھر میں لڑائی ہوتی اور مسلمہ مکاتب باہم شیر و شکر ہو کر ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے اور کاروبار و ملازمت میں اکٹھے نظر نہ آتے، انہوں نے کہا کہ مساجد، امام بارگاہوں، درسگاہوں، سکیورٹی اداروں، بازاروں، حساس اداروں کے دفاتر، چیک پوسٹوں پر دہشتگرد حملوں کے ذریعے اسلام دپاکستان دشمن یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ کوئی علاقہ بھی ان کی دسترس سے دور نہیں۔

آئمہ اطہارؑ اور اصحابِ کبار کے مزارات اسلام کی شان و شوکت اور مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ کا مظہر ہیں

جنت البقیع اور جنت المعلیٰ کے مزارات کو دوبارہ تعمیر کر کے مسلمان اپنی عظمتِ رفتہ حاصل کر سکتے ہیں۔

پشاور (ام البنین نیوز) مختار آرگنائزیشن خیبر پختونخوا کے زیرِ اہتمام پشاور پریس کلب کے سامنے عشرۂ صادقِ آل محمدؐ کے تسلسل میں ایک مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے سے مختار آرگنائزیشن خیبر پختونخوا کے صدر آغا فواد علی جعفری نے خطاب کرتے ہوئے اسوۂ امام جعفر صادقؑ کی عملی پیروی کو دورِ حاضرہ کے مسائل و مشکلات کا بہترین حل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ صادقِ آل محمدؐ نے مشکل ترین دور میں علم کی شمع کو روشن کر کے تعلیماتِ محمدؐیہ سے دنیا کو روشناس کرایا اور شریعتِ محمدیؐ کی عظمت اور حقانیت کو تسلیم کرایا۔ انہوں نے کہا کہ الٰہی سلسلہ امامت کے چھٹے تاجدار امام جعفر صادقؑ نے علوم و فنون کے میدان میں جو شاگرد پیدا کئے اُن میں آپ کے صرف ایک شاگرد جابر بن حیان کے علوم پر مشرق و مغرب دونوں ناز کر رہے ہیں، آپ کی صداقت آپ کے جدِ امجد حضور ختمی مرتبتؐ کی طرح شہرۂ آفاق اور ضرب المثل تھی۔ انہوں نے کہا کہ امام صادق نے شریعت محمدیؐ کی ترویج و تدوین کے وہ باب رقم کئے جو فقہ جعفریہ سے موسوم ہیں۔ حضرت امام جعفر صادقؑ کی پاکیزہ تعلیمات تشنگانِ علوم کیلئے آج بھی مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں، آپ کی حیثیت اس مصلح کی تھی جو امت کو اپنے کھوئے ہوئے وقار سے آشنا کرنا چاہتا ہو اور جس کا مقصد یہ ہو کہ عوام اسلامی قوانین کو سمجھیں اور انہیں یہ اندازہ ہو کہ ایسے مفسد و فاسد معاشرے میں اصلاح کیلئے کن عوامل کی ضرورت ہے۔ آصف حیدری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان تمام مکاتب فکر نے مل جل کر بنایا تھا لہذا اسے حقیقی جمہوری اسلامی ریاست بنانے کیلئے تمام کے حقوق کی برابری کی سطح پر ادائیگی لازمی ہے۔ بلوچستان عرصہ دراز سے سلگ رہا ہے اور بے گناہ عوام کا قتل عام جاری ہے لیکن حکمرانوں کو اپنے کاموں سے فرصت نہیں۔ چیف جسٹس آف پاکستان کی جانب سے بلوچستان میں امن وامان سے متعلق کیس کی سماعت میں دیئے گئے ان ریمارکس کو حقائق پر مبنی قرار دیا گیا کہ بلوچستان میں کسی قسم کی فرقہ واریت نہیں بلکہ قتل و غارت گری کے واقعات دہشتگردی ہے جس میں سنی شیعہ دونوں مارے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس کے ریمارکس سے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کا موقف حق بجانب ثابت ہو گیا ہے کہ کوئٹہ، کراچی اور ملک کے دیگر شہروں میں دہشتگردی کے واقعات استعمار کے توسیع پسندانہ عزائم کی تکمیل کا ایجنڈا ہے انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ جونیجو موسوی معاہدے کے تحت مکتب تشیع کیلئے فقہ جعفریہ کے نفاذ سمیت جونیجو موسوی معاہدے میں شامل تمام مطالبات پر فوری عملدرآمد کرے۔

21 رمضان یوم عاشورہ سے کم نہیں، فاتح خیبر، خندق، بدر و اُحد حضرت علی علیہ السلام نے حیات بشری میں شجاعت و بہادری کو چار چاند لگائے اور آپ کی مظلومانہ شہادت نے ثابت کر دیا کہ علی علیہ السلام حسین علیہ السلام کا بابا ہے۔ ذاکرہ فائزہ بتول آف پشاور

پشاور (ام البنین نیوز) قائدملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی کے اعلان کردہ عالمی ایام عزا بسلسلہ شہادت حضرت علیؑ ملک بھر کی طرح پشاور میں بھی 20 رمضان کو امام بارگاہ ماسٹر غلام حید خان میں ام البنین ڈبلیو ایف گرلز گائیڈ مجلس سے ذاکرہ فائزہ بتول نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ 21 رمضان یوم عاشورہ سے کم نہیں یہ تاریخ کا وہ تاریک دن ہے جب عبدالرحمٰن ابن ملجم ملعون نے تاجدار ولایت، برادر مصطفیٰؐ، زوج سیدۃ النساء، پدرِ بزرگوارِ مظلوم کربلا حضرت علی مرتضیٰ کو مسجد کوفہ میں شہید کر دیا۔ مولا نے اپنے قاتل کو شربت پلا کر جود و سخا اور صبر کی وہ مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک یاد رہے گی۔ مولا علی دین اسلام کی سربلندی میں فتح و نصرت کے جھنڈے گاڑھ کر ناصر رسول کہلائے۔ فاتح خیبر، خندق، بدر و احد حضرت علی نے حیات بشری میں شجاعت و بہادری کو چار چاند لگائے اور آپ کی مظلومانہ شہادت نے ثابت کر دیا کہ علی حسینؑ کا بابا ہے۔ مجلس میں سکینہ جنریشن کی ممبر ننھی ذاکرہ تیزریہ بتول کیانی نے محمد و آلِ محمد کی بارگاہ میں نذرانہ رباعیات پیش کر کے مجمع سے داد وصول کی۔ ام البنین ڈبلیو ایف و گرلز گائیڈ کی ممبران نے دل خراش نوحہ خوانی کر کے بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں پرسہ پیش کیا۔

جو ناطقِ قرآن نے دیا نوکِ سناں سے
پیغام وہ دنیا سے مٹے گا نہ مٹا ہے
قانونِ حسینؑ ابن علیؑ برسرِ صحرا
عباس نے ہاتھوں کو قلم کر کے لکھا اپنے
(حماد اہلبیت محسن نقوی)

حجاب عصمت سے اذن لیکر میں شان رسول لکھوں
قلم کے اُوپر نقاب دے کر ادب سے لفظِ بتول لکھوں

ہے پنجتن کا وہی تعارف گُل طھارت کی آرزو ہے
کساء کی پوری حدیث پڑھ لو وہی تع مفھوم گفتگو ہے

مباہلہ کی صداقتوں میں نسأنا کا شمول لکھوں
وجود عفت کے اِس چمن میں حیاء کا پہلا نزول لکھوں

رجسٹرڈ نمبر: 443
ماہنامہ الموسوی پشاور
ام البنین
سہ ماہی ایڈیشن
فون + فیکس 091-2552710
Email: almoosavi.news@yahoo.com
پبلشر آغا عباس علی کیانی نے زمان پریس سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ الموسوی محمد علی جوہر روڈ پشاور سے شائع کیا
پبلشر و ایڈیٹر
آغا عباس علی کیانی
قیمت شمارہ 20 روپے
زرسالانہ

Protest Rally Youm e Inhadam e Jannat al Baqi - Dina

Protest Youm e Inhadam e Jannat al Baqi - Larkana

عظیم الشان

جشنِ غدیر و مباہلہ

خطیبہ آلِ نبی

سیدہ بنت علی موسوی

کے علاوہ

ملک کی مشہور و معروف

خطیبات، ذاکرات اور قصیدہ خوان

خطاب فرمائیگی۔

زیرِ اہتمام:

ام البنین ڈبلیو ایف پی
سکینہ جنریشن، گرلز گائیڈ
انجمن دخترانِ اسلام

بمقام:

مرکزی مسجد و امام بارگاہ
جامعۃ المرتضیٰ G-9/4 اسلام آباد
www.uwf.org.pk